DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ جدید مہارتوں سے بھی آراستہ کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان	جنگ و دیگر اخبارات
02	مرد خواتین کے مل کر کام کرنے تک ترقی ممکن نہیں، سرفراز بگٹی	جنگ و دیگر اخبارات
03	معیاری خوراک کی فراہمی ایک مشن، مقصد صحت مند بلوچستان کا قیام ہے، نور محمد دمڑ	انتخاب و دیگر اخبارات
04	ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں اب جو کرے گا تنخواہ اسے ہی ملے گی، وزیر صحت	مشرق و دیگر اخبارات
05	ارکان اسمبلی کا کوئٹہ سمیت بلوچستان میں بجلی کی لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار	جنگ و دیگر اخبارات
06	بلوچستان میں شہریوں کو مارنے والوں کا حل آپریشن کے سوا کچھ نہیں، رانا ثناء	مشرق و دیگر اخبارات
07	بلوچستان علاقائی تجارتی مرکز بننے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، بلال کاکڑ	جنگ و دیگر اخبارات
08	شہر کی بہتری صحافیوں کی تجاویز پر عمل کیا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ	جنگ و دیگر اخبارات
09	ایف آئی اے کا بلوچستان میں غیر قانونی کرنسی ایکسچینج کیخلاف گھیرا تنگ 17 افراد گرفتار	جنگ و دیگر اخبارات
10	بلوچستان میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد میں تشویشناک اضافہ	جنگ و دیگر اخبارات
11	محکمہ تعلیم اسکولز تمام اٹیچمنٹ اور ایڈجسٹمنٹ آرڈرز منسوخ	جنگ و دیگر اخبارات
12	نیب بلوچستان کی جانب سے کھلی کچہری 31 جولائی کو ہوگی	جنگ و دیگر اخبارات
13	حکومت کی پالیسیاں ناقص حکمران لیویز فورس ختم کرنے کے درپے ہیں، اے این پی	جنگ و دیگر اخبارات
14	اسلام آباد فتح کرنے نہیں جائز حقوق مانگنے جا رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ و دیگر اخبارات
15	بلوچستان میں نوجوانوں کا مسلح تنظیموں میں جانے کا سلسلہ نیا نہیں، جمال ریئسانی	جنگ و دیگر اخبارات
16	کابینہ میں تبدیلی کا وزیراعلیٰ ہی بتا سکتے ہیں جنک مجھے علم نہیں عاصم کرد گیلو	جنگ و دیگر اخبارات

امن وامان:

جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ پھٹنے سے چرواہا جاں بحق، ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بارودی سرنگ کا دھماکہ،

عوامی مسائل:

صدارتی اوالڈ یافتہ لوگ فنکار حضور بخش خضدار کا خاندان فاقہ کشی کا شکار، گدر 8 مہینوں سے سینکڑوں شہری شناختی کارڈ کے حصول کے منتظر، چاغی نوشکی اور خانی میں لیویز فورس کے جوانوں کا جرگہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.07.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے" **پرائیویٹ سکولوں کا نصاب بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ سے ہم آہنگ کرنیکی قرارداد منظور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبے میں جو پرائیویٹ سکولوں کا نصاب ہے وہ ایک جانب بہت ہی قیمتی اور جبکہ دوسری جانب یہ بہت ہی مشکل اور چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں پر ایک بڑا بوجھ بھی ہے۔ان سکولوں کی چھوٹی کلاسوں کے لیے بھی کتابوں اور کاپیوں پر مشتمل ایک بڑا بستہ ہوتا ہے جو یہ بچے اٹھا بھی نہیں سکتے۔اس طرح ان کی پڑھائی بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی جو کہ بلاشبہ ایک بڑا لمحہ تشویش ہے۔گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی نے پرائیویٹ سکولوں کو بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے ، غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے ،تعطیلات کے دوران اضافی فیس ختم کر کے پرائمری تا سیکنڈری مناسب فیس مقرر کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی کا مذکورہ اقدام قابل تحسین ہے کیونکہ اس وقت صوبے کے سکولوں میں دو نصاب چل رہے ہیں۔سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں کے الگ الگ نصاب ہیں۔پرائیویٹ سکولز والوں نے چونکہ تعلیم کو ایک مشن کی بجائے صنعت کی شکل دے دی ہے اور وہ اپنی مرضی کی کتب نصاب میں شامل کرتے ہیں اس طرح ان کو ایک جانب بھاری بھرکم فیسیں مل جاتی ہیں جبکہ دوسری جانب وہ کتب اپنی مرضی سے طلب کر کے اس پر بھی اپنا مبینہ طور پر اپنا کمیشن وصول کرتے ہیں۔اس میں زیادہ نقصان عوام کا ہے جن کے بچے ان سکولوں میں زیر تعلیم ہیں۔ان سکولوں میں دیگر غیر نصابی سرگرمیاں بھی بہت زیادہ رہ ہوتی ہیں۔اس مد میں بھی والدین سے رقم وصول مد کی جاتی ہے جو کہ بلاشبہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام نے نے ڈائیو پر سکول والے تعطیلات کی فیسیں وصول تو کرتے ہیں لیکن ان میں اکثر تعطیلات کے دوران اپنے سٹاف کو تنخواہیں نہیں دیتے جو کہ بڑی زیادتی کے مترادف ہے اس طرح اکثر سکولوں میں تنخواہیں بھی کم ہوتی ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے"No more Zaireen on Balochistan highways"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے"Levies Force's merger"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے"**ماضی کی دھوپ ،حال کا سایہ**"کے عنوان سے نواز بگٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے"**بلوچستان عوامی لائبریری سریاب روڈ کوئٹہ** "کے عنوان سے نذل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے"**ہرنائی میں مون سون بارشیں مشکلات اور حکومتی اقدامات** "کے عنوان سے فاروق خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

طلبہ کو معیاری تعلیم کیساتھ جدید مہارتوں سے بھی آراستہ کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان

معیاری تعلیم فروغ دینے سے ہم اپنے اداروں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر روشن کر سکتے ہیں، شیخ جعفر مندوخیل

ہماری پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے روشن مستقبل کیلئے ایک نئے وژن کی اشد ضرورت جس کیلئے شعوری کوششیں لازمی ہیں

ہمارے گریجویٹس نہ صرف باشعور بلکہ عصری دنیا کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھی تیار ہیں، ڈاکٹر عبدالرزاق صابر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہماری پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے روشن مستقبل کیلئے ایک نئے وژن کی اشد ضرورت ہے. پبلک یونیورسٹیوں کو ہائی رینکنگ حاصل کرنے کیلئے اپنی کارکردگی کو بلند کرنے کی شعوری کوششیں کرنی ہوگی. باہمی مشاورت کے تحت نئے اہداف کا تعین کرنے، انتھک محنت کرنے اور معیاری تعلیم کے ماحول کو فروغ دینے.........

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

سے ہم اپنے اداروں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر روشن کر سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ خطے میں رونما ہونے والی معاشی اور تجارتی تبدیلیوں کے پیش نظر ہمیں اپنے طلباء کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید مہارتوں سے بھی آراستہ کرنا ہوگا یہ امتزاج اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہمارے گریجویٹس نہ صرف باشعور ہیں بلکہ عصری دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے بھی تیار ہیں اور انہیں معاشرے کا قیمتی اثاثہ بنا رہے ہیں گورنر مندوخیل نے پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز پر زور دیا کہ وہ چانسلر آفس کی ہدایات کے مطابق اپنے سینیٹ اور سنڈیکیٹ اجلاسوں کے انعقاد کو یقینی بنائیں تاکہ ہم بلوچستان میں اپنی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو اپنے علاقے کی ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکیں۔

DIREC[TORATE]
GENERA[L]
RELATIONS [...] [SER]VICE

Bullet No. 1 ... 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 30 روپے
جلد 54 منگل 3 صفر المظفر 1447ھ 29 جولائی 2025ء نمبر 205

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مرد و خواتین کے مل کر کام کرنے تک ترقی ممکن نہیں

سرفراز بگٹی

کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ قانون کی منظوری خوش آئند، ہم خواتین کیساتھ کھڑے ہیں، انہیں مکمل تحفظ فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

اسمبلی میں ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات، انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سروسز سمیت مختلف مسودہ ہائے قانون منظور کرلیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جب تک خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے تب تک ترقی ممکن نہیں، خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ کے مسودہ قانون کی منظوری خوش آئند ہے، یہ دراصل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ہر ممکن تحفظ فراہم کریں گے، بل سے خواتین خود کو محفوظ تصور کریں گی۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 40 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں اجلاس میں صوبائی مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسودہ قانون کی منظوری پر حکومت و اپوزیشن ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل خواتین کو حراساں کیے جانے کے واقعات کے سدباب میں معاون ثابت ہوگا، اس بل سے خواتین خود کو محفوظ تصور کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک معاشرہ کی ترقی میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے تب تک ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسا بل منظور کیا گیا جو خواتین کے لیے ان کے کام کی جگہ پر سیکیورٹی، اعتماد اور حوصلہ افزائی کی فضا پیدا کرے گا۔ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ترقی تبھی ممکن ہے جب خواتین کو برابری کے مواقع، تحفظ اور عزت دی جائے۔ یہ بل دراصل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ہر ممکن تحفظ فراہم کریں گے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ قانون 2025ء مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2025ء کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تجویز دی کہ مجلس کی رپورٹ میں بورڈ میں سیاست دانوں کو شامل کیا گیا ہے سیاست دانوں کو اس سے دور رکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ بورڈ میں پروفیشنل اور ٹیکنوکریٹس شامل کیے جائیں تاکہ اس میں مزید بہتری آسکے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سروسز کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا جسے متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان سینٹرل اینڈ پیرامیڈیکل ڈینٹل سروسز اینڈ ریاسس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2025) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، محکمہ سماجی بہبود اور محکمہ کیو ڈی اے سے متعلق سوالات کے جوابات آنے پر نمٹادیئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے ایک سوال کے جواب میں شمالی اور جنوبی بلوچستان الفاظ استعمال کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے سوال کیا کہ شمالی اور جنوبی بلوچستان کیا ہے۔ شمالی اور جنوبی زون کا لفظ استعمال کیا جانا چاہیے۔ بلوچستان میں کسی شمالی اور جنوبی کو نہیں مانتے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کا (ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 29 مصدرہ 2025 کو ایوان میں پیش کیا جسے ڈپٹی اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے وزیر صحت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ضلع پشین کی تحصیل حرمزئی میں واقع رول ہیلتھ سینٹر کو اب تک تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ نہ دینے کی کیا وجوہات ہیں حالانکہ تحصیل حرمزئی کی آبادی تقریباً ایک لاکھ 47 ہزار 8 سو 44 نفوس پر مشتمل ہے جس کی وجہ سے علاقے کے عوام کو علاج معالجے کی بابت سخت مشکلات درپیش ہیں، انہوں نے استفسار کیا کہ محکمہ صحت تحصیل حرمزئی رول ہیلتھ سینٹر کو کب تک تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی یقین دہانی پر ڈپٹی اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹائے جانے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر نے جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی عدم موجودگی پر ان کا گوادر کو ایران کی جانب سے سو کی بجائے دس میگاواٹ بجلی فراہم کرنے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس آئندہ اجلاس تک موخر کردیا۔ بعدازاں اسمبلی کا اجلاس جمعرات 31 جولائی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

غیر معیاری کام، بلاجواز تاخیر کی اجازت نہیں دی جائیگی، وزیراعلیٰ

ترقیاتی عمل میں شفافیت
رفتار اور معیار بنیادی اصول

ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کا رجحان جڑ سے ختم کیا جائیگا، ایڈوانس ادائیگی کرنیوالے افسر معطلی یا برطرفی کیلئے خود کو تیار رکھیں

تمام اہم منصوبوں کی نگرانی حکومت خود کریگی، مواصلات و تعمیرات اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق اجلاسوں میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں، غیر معیاری کام اور بلاجواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بات پیر کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کہی۔ اجلاس میں ہنہ شاہراہ، بی بی تھری کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تھری کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی اور بتایا کہ دونوں اہم شاہراہیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کرلی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔ سیکریٹری مواصلات گل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کردیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں۔ اجلاس کے دوران زمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ ٹائم لائن میں پر کام شروع نہ کیا گیا تو متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا بھی اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکریٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچس

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 3

حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار و معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے، سرفراز بگٹی

ہنہ شاہراہ، بی تھرڑی کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ

27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کیلئے 27 ارب روپے مختص ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں، وزیراعلیٰ کو بریفنگ

اسکیموں کے پی سی 1 مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں غیر واضح تخمینوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا، اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہنہ شاہراہ، بی تھرڑی کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا ....

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ـیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تھرڑی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہراہیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | شمارہ 24 | 03 صفر 1447ھ | 29 جولائی 2025 | صفحات 08 | قیمت 30 روپے

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344

بلوچستان اسمبلی نے خواتین کو کام کی جگہ ہراسگی سے تحفظ فراہم کرنے اور ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کے قوانین منظور کر لیے

تحفظ خواتین کا قانون اجتماعی کامیابی ہے، وزیراعلیٰ

ہراسانی سے بچاؤ کے مسودہ قانون پر قائمہ کمیٹی کی رپورٹ چیئرمین کمیٹی فضل قادر مندوخیل نے پیش کی جس کے بعد وزیراعلیٰ کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے مسودہ قانون کی تحریک پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا

صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے بلوچستان لیویز فورس کا مسودہ قانون 2025 ایوان میں پیش کیا جسے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا، اپوزیشن ارکان کی جانب سے مخالفت، دو قوانین کمیٹیوں کے سپرد

بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا کیونکہ جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے ترقی ممکن نہیں، خواتین خود کو محفوظ، بااختیار اور قابلِ اعتماد محسوس کر سکیں گی، سرفراز بگٹی

یہ بل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سمیت تمام متعلقہ افراد کو موثر اور جامع قانون کی تیاری اور منظوری پر مبارکباد

کوئٹہ (پی پی آئی + این این آئی) بلوچستان اسمبلی نے خواتین کو کام کی جگہ پر ہراساں سے تحفظ فراہم کرنے اور ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کے قوانین منظور کر لیے، اپوزیشن ارکان کی لیویز فورس کے قانون کی مخالفت، دو قوانین کو کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں 40 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں خواتین کو کام کی جگہ ہراسانی سے بچاؤ کے مسودہ قانون پر قائمہ کمیٹی کی رپورٹ چیئرمین قائمہ کمیٹی فضل قادر مندوخیل نے پیش کی جس کے بعد وزیراعلیٰ کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق ترمیمی بل کی منظوری کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے بلوچستان کی خواتین کے لیے ایک محفوظ اور بااعتماد ماحول کی جانب عملی قدم قرار دیا ہے۔ اسمبلی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو اس اہم بل پر کام کرنے اور اس کی منظوری کے لیے ایوان کو اعتماد میں لینے پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے ......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

گا کیونکہ جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، ترقی ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بل نہ صرف خواتین کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ کام کے مقامات پر ایک ایسا ماحول فراہم کرتا ہے جہاں خواتین خود کو محفوظ، بااختیار اور قابل اعتماد محسوس کر سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "ایسا قانون جو خواتین کو ان کے حقوق کا تحفظ فراہم کرے، ہماری اجتماعی کامیابی ہے۔ انہوں نے اپوزیشن اراکین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس اہم قانون سازی میں تعاون کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ "میں پورے ایوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، کہ آج ایک ایسا بل منظور کیا گیا جو خواتین کے لیے ان کے کام کی جگہ پر سیکیورٹی، اعتماد اور حوصلہ افزائی کی فضا پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ترقی تبھی ممکن ہے جب خواتین کو برابری کے مواقع، تحفظ اور عزت دی جائے۔ "یہ بل دراصل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ہر ممکن تحفظ فراہم کریں گے۔ اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سمیت تمام متعلقہ افراد کو ایک موثر اور جامع قانون کی تیاری اور منظوری پر مبارکباد دی۔

مسودہ قانون کی تحریک پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں بلوچستان ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا گیا بلوچستان اسمبلی نے ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ منظور کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے بلوچستان لیویز فورس کا مسودہ قانون 2025 ایوان میں پیش کیا جسے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔ اس موقع پر اے این پی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی اور جمیعت علماء اسلام کے میر زابد علی ریکی نے لیویز فورس کے قانون میں تبدیلی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ لیویز بلوچستان کی قدیم فورس ہے اسے پولیس میں ضم کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیویز کے اہلکار بھی سراپا احتجاج ہیں، بلوچستان ہائی کورٹ میں زیر سماعت معاملے پر قانون سازی کر کے عدالت کی توہین کی جارہی ہے، عدالت سے معاملے کا نوٹس لے۔ جس پر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ کاش اپوزیشن ارکان قانون کا مسودہ پڑھ لیتے تو انہیں یہ غلط فہمی نہ ہوتی، لیویز کو پولیس میں ضم نہیں کیا جارہا بلکہ بلوچستان کے بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کیا جارہا ہے 18 ویں ترمیم کے بعد فیڈرل لیویز کو بلوچستان لیویز میں اسی قانون کے تحت ضم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیویز میں انسداد دہشتگردی سمیت دیگر ونگز کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسودہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے ارکان کمیٹی میں اپنی آراء اور تجاویز پیش کریں۔ اجلاس میں بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کا ترمیمی مسودہ قانون 2025 صوبائی منصوبہ بندی و ترقیات ظہور بلیدی نے پیش کیا جسے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ اجلاس میں جمیعت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا کا تحصیل حرمزئی میں واقع رورل ہیلتھ سینٹر کو تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس وزیر صحت کے جواب کے بعد نمٹا دیا گیا جبکہ مولانا ہدایت الرحمٰن کا گوادر کو ایران سے بجلی کی فراہمی میں کمی کا توجہ دلاؤ نوٹس ان کی غیر موجودگی کے باعث موخر کر دیا گیا۔

CLIP

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز منگل 29 جولائی 2025ء بمطابق 3 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 205

بلوچستان اسمبلی

خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ فراہمی کا ترمیمی بل منظور، اہم پیش رفت ہے

میر سرفراز بگٹی

...نے بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ بھی منظور کرلیا، بل کی منظوری صوبے کی خواتین کیلئے ایک محفوظ اور با اعتماد ماحول کی جانب عملی قدم ہے، خواتین کیلئے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا، وزیر اعلیٰ

...مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائیگی، سرفراز بگٹی کا الگ الگ اجلاسوں سے خطاب

(...ن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس سوموار کو ... گولہ کی صدارت میں 40 منٹ کی تاخیر سے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اجلاس میں خواتین کو کام کی جگہ ہراسانی سے بچاؤ کے مسودہ قانون پر قائمہ کمیٹی کی رپورٹ چیئرمین قائمہ کمیٹی فضل قادر مندوخیل نے پیش کی جس کے بعد وزیر اعلیٰ کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے مسودہ قانون کی تحریک پیش کی جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں بلوچستان ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا گیا بلوچستان اسمبلی نے ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ منظور کرلیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں

بقیہ نمبر1 صفحہ5 پر

خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق ترمیمی بل کی منظوری کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے بلوچستان کی خواتین کے لیے ایک محفوظ اور با اعتماد ماحول کی جانب عملی قدم قرار دیا ہے اسمبلی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو اس اہم بل پر کام کرنے اور اس کی منظوری کے لیے ایوان کو اعتماد میں لینے پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ یہ بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا کیونکہ جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے ترقی ممکن نہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بل نہ صرف خواتین کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ کام کے مقامات پر ایک ایسا ماحول فراہم کرتا ہے جہاں خواتین خود کو محفوظ، بااختیار اور قابل اعتماد محسوس کر سکیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے اس حوالے سے کوئی تاخیر ناقابل برداشت ہوگی

...زیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات کی مشاورت مارچ 2026 سے قبل مکمل کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی آراء کو شامل کر کے ایک مربوط اور موثر پی ایس ڈی پی مرتب کی جا سکے جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ آئندہ تمام ترقیاتی اسکیموں کے PC-I صرف مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں مرحلہ وار یا غیر واضح تخمینوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس سے بدانتظامی تاخیر اور کرپشن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بنہ شاہراہ، بی تمزی کوبلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیر اعلیٰ کو بنہ روڈ اور بی تا تمزی کوبلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہرائیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے، جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں۔

CL...
DIRECTORATE GENERAL OF PUB... RELATIONS BALOCH...
نظامت اعلیٰ تعلق... حکومت بلو...

Bullet No. 1
Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 224 | منگل، 3 صفر المظفر، 29 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

شفافیت، رفتار اور معیار ترقیاتی عمل کے بنیادی ستون ہیں، وزیراعلیٰ

منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر، بدعنوانی و بدانتظامی ناقابل برداشت ہے، سرفراز بگٹی کا پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کرنیوالے افسر معطلی یا برطرفی کیلئے تیار رہیں، محکمہ مواصلات کے اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

منعقد ہوا۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی، مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے اس حوالے سے کوئی تاخیر ناقابل برداشت ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات کی مشاورت مارچ 2026 سے قبل مکمل کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی آراء کو شامل کرکے ایک مربوط اور موثر پی ایس ڈی پی مرتب کی جا سکے جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ آئندہ تمام ترقیاتی اسکیموں کے PC-I صرف مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں مرحلہ وار یا غیر واضح تخمینوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس سے بدانتظامی تاخیر اور کرپشن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں وزیراعلیٰ نے نشاندہی کی کہ دستیاب وسائل کی روشنی میں حقیقت پسندانہ اور ضروری منصوبوں کو ترجیح دی جائے تاکہ ان پر تیز رفتار عملدرآمد ممکن ہو انہوں نے کہا کہ "شفافیت، رفتار اور معیار" ترقیاتی عمل کے تین بنیادی ستون ہیں اور ان پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تجاویز کو نہ صرف ترقیاتی ترجیحات کا حصہ بنایا جا رہا ہے بلکہ ان کی شمولیت سے شفافیت اور عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا پارلیمانی اراکین کی تجاویز حکومت کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں اور ان کے ذریعے عوامی امنگوں کا بہتر عکس سامنے آتا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہر اسکیم کی بروقت تکمیل عوامی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ ہے تمام اہم منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار سے متعلق جائزہ اور نگرانی حکومت خود کرے گی بدعنوانی، بدانتظامی یا وسائل کے غلط استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے، جس کے لیے سیاسی ہم آہنگی، ادارہ جاتی تعاون اور انتظامی تجدید کی ناگزیر ہے۔

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا جس میں ہنہ شاہراہ، بی تمرزی کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تمرزی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہرائیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کرلی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلاجواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظر ثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں اجلاس کے دوران ژمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہنہ روڈ اور تمرزی روڈ پر پیشرفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ اور وکلاء کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

بلوچستان اسمبلی: خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسگی سمیت چار مسودہ قانون منظور

مسودہ قانون کی منظوری ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

بلوچستان فارنزک سائنس ایجنسی کا ترمیمی مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد، توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسگی سے متعلق ترمیمی مسودہ قانون سمیت چار مسودہ قانون منظور کرتے ہوئے بلوچستان فارنزک سائنس ایجنسی کا ترمیمی مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا، پشین کی تحصیل حرمزئی میں رورل ہیلتھ سینٹر کو تحصیل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی شمالی اور جنوبی بلوچستان کو نہیں مانتے، جب تک خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، تب تک ترقی ممکن نہیں، خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ کے

(باقی صفحہ 5 نمبر 26)

مسودہ قانون کی منظوری خوش آئند ہے، یہ درحاصل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ہر ممکن تحفظ فراہم کریں گے، بل سے خواتین خود کو محفوظ تصور کریں گی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 40 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں شروع ہوا، اجلاس میں صوبائی مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے خواتین کو کام کی جگہ پر ہراسانی سے تحفظ کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 16 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسودہ قانون کی منظوری پر حکومت و اپوزیشن ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل خواتین کو ہراساں کیے جانے کے واقعات کے سدباب میں معاون ثابت ہوگا، اس بل سے خواتین خود کو محفوظ تصور کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک معاشرہ کی ترقی میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے تب تک ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسا بل منظور کیا گیا جو خواتین کے لیے ان کے کام کی جگہ پر سیکورٹی، اعتماد اور حوصلہ افزائی کی فضا پیدا کرے گا، بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ترقی تبھی ممکن ہے جب خواتین کو برابری کے مواقع، تحفظ اور عزت دی جائے یہ بل درحاصل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ہر ممکن تحفظ فراہم کریں گے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان ہیلتھ انسٹیٹیوشنز اصلاحات کا مسودہ قانون 2025ء مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2025ء کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تجویز دی کہ مجلس کی رپورٹ میں بورڈ میں سیاست دانوں کو شامل کیا گیا ہے سیاست دانوں کو اس سے دور رکھا جائے تو بہتر ہوگا، بورڈ میں پروفیشنل اور ٹیکنوکریٹس شامل کیے جائیں تاکہ اس میں مزید بہتری آسکے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سروسز کوئٹہ کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 22 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا جسے متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان مینٹل اینڈ بیہیویرل ہیلتھ سروسز ڈیلیوری اینڈ ریپلیس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2025) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظوری کے لئے پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، محکمہ سماجی بہبود اور محکمہ کیو ڈی اے سے متعلق سوالات کے جوابات آنے پر نمٹا دیئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے ایک سوال کے جواب میں شمالی اور جنوبی بلوچستان الفاظ استعمال کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے سوال کیا کہ شمالی اور جنوبی بلوچستان کیا ہے، شمالی اور جنوبی زون کا لفظ استعمال کیا جانا چاہیے بلوچستان میں کسی شمالی اور جنوبی کو نہیں مانتے، اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی کا (ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 29 مصدرہ 2025 کو ایوان میں پیش کیا جسے ڈپٹی اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 منگل 29 جولائی 2025ء بمطابق 03 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 204

بدعنوانی اور وسائل کا ضیاع برداشت نہیں، ترقیاتی اسکیموں کی بروقت اور معیاری تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

عوام کے ٹیکس سے حاصل فنڈز کا درست استعمال یقینی بنایا جائے گا، ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کا اعلیٰ سطحی اجلاس متعلقہ حکام نے جاری منصوبوں پر بریفنگ دی، تاخیر پر وزیراعلیٰ کا اظہار برہمی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہنہ شاہراہ، سی تھرڑی کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراہوں کے منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا کھڑی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہراہیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 127 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے۔

بلوچستان ایک ہے، ہم شمالی یا جنوبی بلوچستان کی اصطلاح کو نہیں مانتے، وزیراعلیٰ

پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن وضاحت کریں کہ شمالی اور جنوبی بلوچستان کیا ہے، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ایک ہے ہم شمالی یا جنوبی بلوچستان کی اصطلاح کو نہیں مانتے۔ یہ بات انہوں نے

بقیہ نمبر 04 صفحہ 2 پر

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل ایک سوال پر محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے جواب کو پڑھتے ہوئے کہا کہ یہاں ایک عجیب سی چیز دیکھی ہے پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن وضاحت کریں کہ شمالی اور جنوبی بلوچستان کیا ہے۔ انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دستاویزات میں صحیح کرکے شمالی زون یا جنوبی زون کر دیں ہم شمالی اور جنوبی بلوچستان کی اصطلاح کو نہیں مانتے یہ دو بلوچستان کب سے ہو گئے۔

خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ کا بل اہم پیش رفت ہے، وزیراعلیٰ

جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، ترقی ممکن نہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق ترمیمی بل کی منظوری کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے بلوچستان کی خواتین کے لیے ایک محفوظ اور باوقار ماحول کی جانب عملی قدم قرار دیا ہے اسمبلی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو اس اہم بل پر کام کرنے اور اس کی منظوری کے لیے ایوان کو اعتماد میں لینے پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ یہ بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا کیونکہ جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، ترقی ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بل نہ صرف خواتین کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ کام کے مقامات پر ایک ایسا ماحول فراہم کرتا ہے جہاں خواتین خود کو محفوظ، بااختیار اور قابل احترام محسوس کر سکیں گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہنہ روڈ اور تھرڑی روڈ پر پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اع
حکوم

Bullet No. 1

ge No. 9

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | منگل 29 جولائی 2025ء، 03 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 317

تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں، سرفراز بگٹی

غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں

محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ہنہ شاہراہ، بی ٹمری کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ۔ زمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہنہ شاہراہ، بی ٹمری کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیر اعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی ٹمری کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہراہیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 127 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظر ثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے

ذہنی طور پر تیار رہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں اجلاس کے دوران زمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ ٹائم لائن میں پر کام شروع نہ کیا گیا تو متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔

خواتین کو ہراسانی سے تحفظ کی فراہمی کے بل کی منظوری اہم پیش رفت ہے

بلوچستان کی خواتین کے لیے ایک محفوظ اور با اعتماد ماحول کی جانب عملی قدم قرار دیا ہے، یہ بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا

جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، ترقی ممکن نہیں، یہ بل نہ صرف خواتین کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق ترمیمی بل کی منظوری کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے بلوچستان کی خواتین کے لیے ایک محفوظ اور با اعتماد ماحول کی جانب عملی قدم قرار دیا ہے اسمبلی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو اس اہم بل پر کام کرنے اور اس (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہنہ اوڑک روڈ پر پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کی منظوری کے لیے ایوان کو اعتماد میں لینے پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ یہ بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا کیونکہ جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، ترقی ممکن نہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بل نہ صرف خواتین کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ کام کے مقامات پر ایک ایسا ماحول فراہم کرتا ہے جہاں خواتین خود کو محفوظ، با اختیار اور مکمل اعتماد محسوس کر سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "ایسا قانون جو خواتین کو ان کے حقوق کا تحفظ فراہم کرے، ہماری اجتماعی کامیابی ہے۔ انہوں نے اپوزیشن اراکین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس اہم قانون سازی میں تعاون کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "میں پورے ایوان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، کہ آج ایک ایسا بل منظور کیا گیا جو خواتین کے لیے ان کے کام کی جگہ پر یکسوئی، اعتماد اور حوصلہ افزائی کی فضا پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ترقی تبھی ممکن ہے جب خواتین کو برابری کے مواقع، تحفظ اور عزت دی جائے۔ "یہ بل دراصل ہمارے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم خواتین کے ساتھ کھڑے ہیں اور انہیں ہر ممکن تحفظ فراہم کریں گے۔ اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سمیت تمام متعلقہ افراد کو ایک مؤثر اور جامع قانون کی تیاری اور منظوری پر مبارکباد دی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر خان گورگیج، جنرل سیکریٹری روحال خان کاکڑ اور سیکریٹری اطلاعات میر محمد صادق بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ | صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | منگل 29 جولائی 2025، 03 صفر 1447ھ | شمارہ 107

…مت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے، سرفراز بگٹی

…یگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں

…سال کے بجٹ کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات کی مشاورت مارچ 2026 سے قبل مکمل کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی آراء کو شامل کر کے ایک مربوط اور موثر پی ایس ڈی پی مرتب کی جا سکے جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہنہ شاہراہ، بی تمزی کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ بقیہ 1 صفحہ 6 پر

لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تمزی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہراہیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلاجواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں اجلاس کے دوران زہری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ ٹائم لائن میں یہ کام شروع نہ کیا گیا تو متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی ملاقات کر رہے ہیں

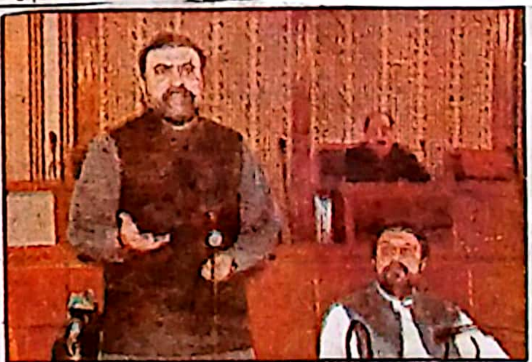

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکوم

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 29 جولائی 2025ء، 3 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 204

ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں تاخیر ناقابل برداشت ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے

ایسا قانون جو خواتین کو ان کے حقوق کا تحفظ فراہم کرے، ہماری اجتماعی کامیابی ہے مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 37

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے اس حوالے سے کوئی تاخیر ناقابل برداشت ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات کی مشاورت مارچ 2026 سے قبل مکمل کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی آراء کو شامل کر کے ایک مربوط اور موثر پی ایس ڈی پی مرتب کی جا سکے جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ آئندہ تمام ترقیاتی اسکیموں کے پی سی ون صرف مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں مرحلہ وار یا غیر واضح تخمینوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس سے بدانتظامی تاخیر اور کرپشن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں وزیراعلیٰ نے نشاندہی کی کہ دستیاب وسائل کی روشنی میں حقیقت پسندانہ اور ضروری منصوبوں کو ترجیح دی جائے، تاکہ ان پر تیز رفتار عملدرآمد ممکن ہو انہوں نے کہا کہ "شفافیت، رفتار اور معیار" ترقیاتی عمل کے تین بنیادی ستون ہیں اور ان پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تجاویز کو نہ صرف ترقیاتی ترجیحات کا حصہ بنایا جا رہا ہے بلکہ ان کی شمولیت سے شفافیت اور عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا پارلیمانی اراکین کی تجاویز حکومت کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں اور ان کے ذریعے عوامی امنگوں کا بہتر عکس سامنے آتا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہر اسکیم کی بروقت تکمیل عوامی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ ہے تمام اہم منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار سے متعلق جائزہ اور نگرانی حکومت خود کرے گی بدعنوانی، بدانتظامی یا وسائل کے غلط استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سیاسی ہم آہنگی، ادارہ جاتی تعاون اور انتظامی سنجیدگی ناگزیر ہے پائیدار ترقی کے حصول کے لیے حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر شفاف، موثر اور قابل عمل حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ موجودہ حکومت نہ صرف منصوبہ بندی کے ہر مرحلے پر وسیع القاصد مشاورت کو یقینی بنائے گی بلکہ عملدرآمد میں بھی مکمل نگرانی اور جوابدہی کا نظام متعارف کروایا جائے گا تاکہ عوامی فلاح و بہبود کا حقیقی ہدف حاصل کیا جا سکے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں خواتین کو کام کی جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق ترمیمی بل کی منظوری کو ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے بلوچستان کی خواتین کے لیے ایک محفوظ اور بااعتماد ماحول کی جانب عملی قدم قرار دیا ہے اسمبلی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو اس اہم بل پر کام کرنے اور اس کی منظوری کے لیے ایوان کو اعتماد میں لینے پر خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ یہ بل ہماری خواتین کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا کیونکہ جب تک معاشرے میں خواتین اور مرد مل کر کام نہیں کریں گے، ترقی ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بل نہ صرف خواتین کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ کام کے مقامات پر ایک ایسا ماحول فراہم کرتا ہے جہاں خواتین خود کو محفوظ، بااختیار اور قابل اعتماد محسوس کر سکیں گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ اور وکلاء کا گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر مینا مجید اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہی ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 160 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 28

1447ھ | 3 صفر | منگل 29 جولائی 2025ء

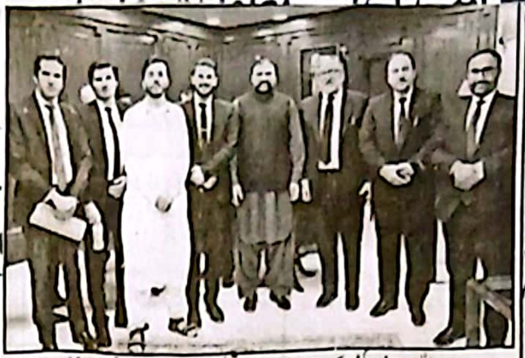

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ سینئر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ اور وکلاء کا گروپ فوٹو

ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں تاخیر ناقابل برداشت ہے

سرفراز بگٹی

حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے، ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی انہیں فروری تک مکمل کرنا لازم ہے

غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے اس حوالے سے کوئی تاخیر ناقابل برداشت ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات کی مشاورت مارچ 2026 سے قبل مکمل کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی آراء کو شامل کرکے ایک مربوط اور مؤثر پی ایس ڈی پی مرتب کی جا سکے جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ آئندہ تمام ترقیاتی اسکیموں کے PC-I صرف مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں مرحلہ وار یا غیر واضح تخمینوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس سے بدانتظامی تاخیر اور کرپشن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں وزیراعلیٰ نے نشاندہی کی کہ دستیاب وسائل کی روشنی میں حقیقت پسندانہ اور ضروری منصوبوں کو ترجیح دی جائے تاکہ ان پر تیز رفتار عملدرآمد ممکن ہو انہوں نے کہا کہ "شفافیت، رفتار اور معیار" ترقیاتی عمل کے تین بنیادی ستون ہیں اور ان پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تجاویز کو نہ صرف ترقیاتی ترجیحات کا حصہ بنایا جا رہا ہے بلکہ ان کی شمولیت سے شفافیت اور عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا پارلیمانی اراکین کی تجاویز حکومت کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں اور ان کے ذریعے عوامی امنگوں کا بہتر عکس سامنے آتا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہر اسکیم کی بروقت تکمیل عوامی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ ہے تمام اہم منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار سے متعلق جائزہ اور نگرانی حکومت خود کرے گی بدعنوانی، بدانتظامی یا وسائل کے غلط استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سیاسی ہم آہنگی، ادارہ جاتی تعاون اور انتظامی سنجیدگی ناگزیر ہے پائیدار ترقی کے حصول کے لیے حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر شفاف، مؤثر اور قابل عمل حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ موجودہ حکومت نہ صرف منصوبہ بندی کے ہر مرحلے پر وسیع المقاصد مشاورت کو یقینی بنائے گی بلکہ عملدرآمد میں بھی مکمل نگرانی اور جوابدہی کا نظام متعارف کروایا جائے گا تاکہ عوامی فلاح و بہبود کا حقیقی ہدف حاصل کیا جا سکے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ہنہ شاہراہ، بی تمزی کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تمزی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہراہیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 127 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات علی جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائیگا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں اجلاس کے دوران زہری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ ٹائم لائن میں پر کام شروع نہ کیا گیا تو متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی

جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 29 جولائی 2025ء بمطابق 03 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔203

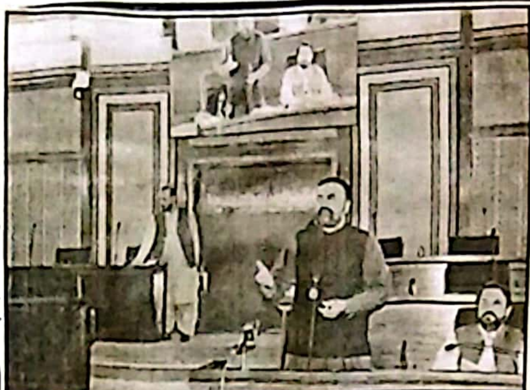

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں میں بدعنوانی، بدانتظامی اور وسائل کے غلط استعمال کو برداشت نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے

منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تجاویز کو نہ صرف ترقیاتی ترجیحات کا حصہ بنایا جا رہا ہے بلکہ ان کی شمولیت سے شفافیت اور عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا

حکومت نہ صرف منصوبہ بندی کے ہر مرحلے پر وسیع القاصد مشاورت کو یقینی بنائے گی مکمل نگرانی اور جوابدہی کا نظام متعارف کروایا جائے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس پیر کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی اور جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے پارلیمانی اراکین اسمبلی نے شرکت کی جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے اس حوالے سے کوئی تاخیر ناقابل برداشت ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات کی مشاورت مارچ 2026 سے قبل مکمل کی جائے گی تاکہ تمام فریقین کی آراء کو شامل کرکے ایک مربوط اور موثر پی ایس ڈی پی مرتب کی جا سکے جس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں انہوں نے کہا کہ آئندہ تمام ترقیاتی اسکیموں کے PC-I صرف مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر تیار کیے جائیں مرحلہ وار یا غیر واضح تخمینوں کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس سے بدانتظامی تاخیر اور کرپشن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں وزیراعلیٰ نے نشاندہی کی کہ دستیاب وسائل کی روشنی میں حقیقت پسندانہ اور ضروری منصوبوں کو ترجیح دی جائے، تاکہ ان پر تیز رفتار عملدرآمد ممکن ہو انہوں نے کہا کہ

"شفافیت، رفتار اور معیار" ترقیاتی عمل کے تین بنیادی ستون ہیں اور ان پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تجاویز کو نہ صرف ترقیاتی ترجیحات کا حصہ بنایا جا رہا ہے بلکہ ان کی شمولیت سے شفافیت اور عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا پارلیمانی اراکین کی تجاویز حکومت کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں اور ان کے ذریعے عوامی امنگوں کا بہتر عکس سامنے آتا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ہر اسکیم کی بروقت تکمیل عوامی اعتماد کی بحالی کا ذریعہ ہے تمام اہم منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار سے متعلق جائزہ اور نگرانی حکومت خود کرے گی بدعنوانی، بدانتظامی یا وسائل کے غلط استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے جس کے لیے سیاسی ہم آہنگی، ادارہ جاتی تعاون اور انتظامی سنجیدگی ناگزیر ہے پائیدار ترقی کے حصول کے لیے حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر شفاف، موثر اور قابل عمل حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ موجودہ حکومت نہ صرف منصوبہ بندی کے ہر مرحلے پر وسیع القاصد مشاورت کو یقینی بنائے گی بلکہ عملدرآمد میں بھی مکمل نگرانی اور جوابدہی کا نظام متعارف کروایا جائے گا تاکہ عوامی فلاح و بہبود کا حقیقی ہدف حاصل کیا جا سکے

صوبے میں شاہراہوں پر جاری تعمیراتی منصوبے معیاری اور بروقت مکمل کیے جائیں، وزیراعلیٰ

شاہراہوں کی تعمیر و بہتری کیلئے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہنہ شاہراہ، بی تمزی (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

کوہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراہی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تمزی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہرائیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کر لی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظم تالی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں اجلاس کے دوران زمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ ٹائم لائن میں پر کام شروع نہ کیا گیا تو متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 14

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presiding over Parliamentary Committee meeting on Implementation of Public Sector Development Program on Monday.

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1171 QUETTA Tuesday July 29, 2025 / Safar 3, 1447 Rs: 30

Timely completion of development projects a priority: Bugti

Vows to ensure transparency in all projects

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday clarified that incumbent provincial government's top priority is the timely and quality completion of development projects for facilitating people in respective areas of the province.

He expressed these views while presiding over an important meeting of the Parliamentary Committee on the Implementation of the Public Sector Development Program at the Chief Minister Secretariat here.

The meeting was attended by parliamentary assembly members from Pakistan People's Party (PPP), Pakistan Muslim League (PML), Awami National Party (ANP) and Jamaat-e-Islami (JI).

The progress on the proposed development schemes was reviewed and important decisions were taken to ensure their timely completion in the meeting.

During the meeting, Additional Chief Secretary for Development and Planning Zahid Saleem gave a detailed briefing to the participants on the comparison of the previous Public Sector Development Program (PSDP), the nature of the current PSDP schemes, availability of funds and speed of implementation.

While addressing at the meeting, the Chief Minister said that all such schemes that have been provided with full funding of up to Rs. 650 million must be completed by February 2026, any delay in this regard would be intolerable.

He said that the planning of the budget for the next financial year and consultation on development priorities would be completed ... before March 2026, so that a coherent and effective PSDPs could be formulated whose fruits reach the common man.

He said that PC-I of all future development schemes should be prepared only on the basis of full estimated cost, phase-wise or unclear estimates would not be accepted under any circumstances as it increases the chances of mismanagement, delay and corruption.

The Chief Minister pointed out that realistic and necessary projects should be given priority in the light of available resources, so that their speedy implementation is possible.

He said that "transparency, speed and quality" are the three basic pillars of the development process and he would not be compromised on at any level.

He said that the consultation and suggestions of the elected public representatives are not only being made a part of the development priorities but their involvement would also increase transparency and public trust.

The suggestions of the parliamentarians provide guidance to the government and through them a better reflection of the public aspirations comes out, he said.

The Chief Minister clarified that timely completion of every scheme is a means of restoring public trust, review and monitoring of the speed of implementation of all important projects, the government would do it itself.

He said that corruption, mismanagement or misuse of resources would not be tolerated under any circumstances saying that the development of Balochistan is a collective responsibility for which political harmony, institutional cooperation and administrative seriousness are indispensable.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has pledged to eliminate the misuse of advance payments and repeated financial revisions in development projects, vowing zero tolerance for such practices under his administration.

Chairing a high-level meeting of the Communication and Works Department in Quetta, the chief minister reviewed updates on project progress, budget utilization, and construction quality, focusing on key road projects such as Hamna Road and Sibi-Tharri-Kohlu Road.

Officials briefed Sarfraz Bugti that both roads are on track for completion within the current fiscal year, with expectations to enhance regional connectivity and facilitate better access to national highways.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 6

CM orders timely, transparent execution of public projects

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that the province's development agenda must be driven by transparency, efficiency, and public interest, adding that timely completion of development schemes is critical to restoring public trust in governance.

Chairing a key meeting of the parliamentary committee on the implementation of the Public Sector Development Programme (PSDP) at the Chief Minister's Secretariat, CM Bugti emphasized that the government is committed to delivering high-impact, people-centered projects without delay or compromise on quality.

A high-level meeting of the parliamentary committee on the implementation of the Public Sector Development Programme (PSDP) was held on Monday at the Chief Minister's Secretariat.

The meeting was attended by parliamentary members from the Pakistan Peoples Party, Pakistan Muslim League, Awami National Party, and Jamaat-e-Islami. The session reviewed progress on proposed development schemes and made key decisions to ensure their timely completion.

During the meeting, Additional Chief Secretary for Planning and Development Zahid Saleem gave a detailed briefing on the previous PSDP, the nature of current development schemes, availability of funds, and the pace of implementation.

Addressing the participants, CM Sarfraz Bugti stressed that the government's top priority is the timely and high-quality completion of development projects that serve the public interest. He stated that all projects which have received full funding up to Rs. 650 million must be completed by February 2026 without any delay, which he said would be unacceptable.

The Chief Minister further announced that planning for the next fiscal year's budget and development priorities would be finalized by March 2026 to allow for inclusive input from all stakeholders and ensure that the PSDP reflects a coordinated and effective vision that benefits the general public.

He directed that future development project PC-1s must be based on full estimated costs, and that phased or vague cost estimates would no longer be accepted, as they often lead to mismanagement, delays, and corruption.

CM Bugti emphasized that given the limited resources, realistic and essential projects should be prioritized to allow for fast-track implementation. He declared "transparency, speed, and quality" as the three pillars of the development process, adding that compromise on any of these would not be tolerated.

He highlighted the importance of incorporating suggestions from elected public representatives not only to shape development priorities but also to promote transparency and build public trust. "Parliamentary members' input provides valuable guidance to the government and reflects the true aspirations of the people," he added.

He stressed that timely completion of each scheme is crucial to restoring public confidence, and the government would directly monitor the pace of implementation of all major projects. Any form of corruption, mismanagement, or misuse of resources will not be tolerated.

CM Bugti stressed that Balochistan's development is a collective responsibility that demands political harmony, institutional cooperation, and administrative seriousness. He reaffirmed the government's commitment to working with all stakeholders to move forward with a transparent, effective, and actionable strategy aimed at achieving sustainable development. He also pledged that the government would ensure broad consultation at every stage of planning and implement a robust system of oversight and accountability to meet real public welfare goals.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1 Dated: 29 JUL 2025 Page No. 7

Bugti cracks down on irregularities in projects

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has pledged to eliminate the misuse of advance payments and repeated financial revisions in development projects, vowing zero tolerance for such practices under his administration.

Chairing a high-level meeting of the Communication and Works Department in Quetta, the chief minister reviewed updates on project progress, budget utilization, and construction quality, focusing on key road projects such as Hanna Road and Sibi-Tharri-Kohlu Road.

Officials briefed Sarfraz Bugti that both roads are on track for completion within the current fiscal year, with expectations to enhance regional connectivity and facilitate better access to national highways.

This year, the government has earmarked Rs. 27 billion for the development of 27 major road infrastructure projects across the province, aimed at improving public mobility and stimulating economic activity.

The chief minister stressed that all development work must Continued on page 7 adhere to approved timelines and quality standards, warning that delays and substandard performance would invite strict action.

In a move toward accountability, Secretary Communications Lal Jan Jafar reported that 56 contractors and firms including two insurance companies have already been blacklisted for poor execution and delay tactics.

Bugti took a hard stance on financial mismanagement, stating:

"The unnecessary practice of advance payments and frequent financial revisions must be rooted out. Any official authorizing payment before work begins will face immediate disciplinary action, they should mentally prepare for suspension or dismissal."

He emphasized that while the government is committed to timely funding, departments must ensure professional execution without lapses. Negligence will not be tolerated.

Expressing dissatisfaction over delays in the Zamri Road project, the chief minister directed that construction begin within 20 days or disciplinary action would be taken against responsible officers and contractors.

Reiterating his administration's commitment to reform, Bugti said transparency, efficiency, and quality would be non-negotiable values moving forward:

"The public's tax money must be spent wisely, he said adding that we will strictly enforce a zero-tolerance policy against corruption and negligence."-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 18

معیاری خوراک کی فراہمی ایک مشن، مقصد صحت مند بلوچستان کا قیام ہے، نور محمد دمڑ

بی ایف اے کی سائنٹیفک لیبارٹری میں ٹیسٹنگ، 1727 اشیا معیاری تھیں، وقار خورشید عالم کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے حاجی نور محمد دمڑ اور ڈائریکٹر جنرل وقار خورشید عالم نے کہا ہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوام کی صحت کے تحفظ اور معیاری خوراک کی یقینی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں نہایت سنجیدگی سے ادا کر رہی ہے اور یہ صرف ایک حکومتی مہم نہیں بلکہ ایک مسلسل، مربوط اور نتیجہ خیز مشن ہے جس کا مقصد صحت مند بلوچستان کا قیام ہے۔ پریس کانفرنس میں جاری سال 2025 کی کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اب تک 15,956 مراکز خوراک کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 66 مراکز و کارخانوں کو قواعد کی سنگین خلاف ورزی پر سیل کیا گیا جبکہ متعدد مراکز پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ علاوہ ازیں 5,589 مراکز مالکان کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے تاکہ وہ اپنی خامیوں و نقائص کو دور کر کے قانون کے مطابق خوراک کا کاروبار کریں۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جدید سائنٹیفک لیبارٹری میں 2,821 اشیاء خورد و نوش کی ٹیسٹنگ کی گئی، جن میں سے 1,723 اشیاء کو معیاری جبکہ 1,098 اشیاء کو غیر معیاری قرار دیتے ہوئے فوری طور پر کارروائی کی گئی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مضر صحت سبزیوں کے خلاف بی ایف اے نے سخت موقف اپناتے ہوئے مسلسل ایک ماہ سے زائد جاری کریک ڈاؤن کے دوران کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں نالے کے آلودہ پانی سے اگائی گئی 1,200 ایکڑ سے زائد فصلیں تلف کی گئیں تاکہ زہریلی اجناس عوامی خوراک کا حصہ نہ بن سکیں۔ بی ایف اے کی ٹیمیں فیلڈ میں مکمل فعال ہیں اور صرف قانونی کارروائی تک محدود نہیں بلکہ تربیتی سیشنز، آگاہی مہمات، اور اصلاحی اقدامات کے ذریعے خوراک سے وابستہ شعبوں میں مثبت تبدیلی لائی جا رہی ہے۔ شہریوں کی سہولت اور شکایات کے فوری اندراج کے لیے کوئٹہ شہر کے مختلف مقامات پر شکایتی باکسز بھی نصب کیے گئے ہیں تاکہ ہر فرد اپنی آواز آسانی سے فوڈ اتھارٹی تک پہنچا سکے۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر صوبائی وزیر نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ اس مشن میں شراکت دار بنیں اور کہیں بھی ملاوٹی یا غیر معیاری خوراک کی تیاری یا فروخت کی نشاندہی کریں تاکہ صحت دشمن عناصر کے خلاف بروقت کارروائی کی جا سکے۔ چیئرمین بی ایف اے کے مطابق بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا نعرہ "محفوظ خوراک صحت مند زندگی" صرف الفاظ نہیں بلکہ ایک عزم ہے جس کی تکمیل کے لیے بی ایف اے ہر سطح پر بلا امتیاز متحرک اور پر عزم ہے۔

ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں اب جو کام کریگا، تنخواہ اسے ہی ملیگی، وزیر صحت

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں منشیات کی کاشت آئندہ نسلوں کی تباہی کا موجب بنے گی، زابد علی ریکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے رکن زابد علی ریکی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں منشیات کاشت کی جا رہی ہے، یہ آئندہ نسلوں کی تباہی کا موجب بنے گا، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وہ آئندہ اجلاس میں منشیات کے خلاف قرارداد لا رہے ہیں، افغانستان میں منشیات کی کاشت پر پابندی کے بعد بلوچستان کے مختلف اضلاع میں منشیات کاشت کی جا رہی ہے، یہ آئندہ نسلوں کی تباہی کا موجب بنے گا۔ پیپلز پارٹی کے رکن صمد گورگیج نے کہا کہ منشیات کی کاشت کے حوالے سے قرارداد لانے کی حمایت کرتے ہوئے اس قرارداد پر سیر حاصل بحث کی جائیگی، منشیات نوجوان نسل کیلئے زہر قاتل ہے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے ڈسٹرکٹ اسپتال پشین کی حالت بہتر بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ہسپتال پشین کو انڈس ہسپتال کے حوالے کیا جائے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت صوبے میں صحت کی صورتحال کو بہتر بنا رہی ہے، ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیمرے لگا دیئے ہیں اب جو ڈیوٹی کرے گا اسے تنخواہ ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے انڈس اسپتال کے حوالے سے جو ماڈل بنایا ہے ڈسٹرکٹ ہسپتال پشین کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

ارکان اسمبلی کا کوئٹہ سمیت بلوچستان میں بجلی کی لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار

پانچ چھ گھنٹے بجلی ملتی ہے کیسکو چیف کو بار بار بلایا جاتا ہے مگر ہوتا کچھ نہیں، میر سلیم کھوسہ

ڈپٹی اسپیکر نے کیسکو چیف اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے ذمہ داران کو طلب کر لیا

کوئٹہ (نیوز رپورٹر + این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان اسمبلی کا کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بجلی کی لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار، ڈپٹی اسپیکر نے کیسکو چیف اور سوئی سدرن گیس کمپنی نے ذمہ داران کو طلب کر لیا۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین اصغر علی ترین نے کہا کہ کیسکو والوں نے زرعی کنکشنز کاٹ دیئے ہیں گھریلو صارفین کے لئے بھی بجلی فراہم نہیں کی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں بھی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی جا رہی ہے جو ظلم کے مترادف ہے دیہی علاقوں سے بجلی کے ٹرانسفارمر اتار کر کوئٹہ منتقل کیے جا رہے ہیں کیسکو والے فیڈر بھی ختم کر رہے ہیں کیسکو چیف کو طلب کر کے اس سے جواب طلبی کی جائے۔ مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان میں پانچ چھ گھنٹے بجلی مل رہی ہے کیسکو چیف کو بار بار بلایا جاتا ہے مگر ہوتا کچھ نہیں ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں شہریوں کو مارنے والوں کا حل آپریشن کے سوا کچھ نہیں، رانا ثناء

مالک بلوچ سینئر سیاستدان ہیں اور ہمارے ان سے اچھے تعلقات ہیں، وہ پہلے چاہتے تھے جو لوگ پہاڑوں پر گئے ہیں ان کو معافی دی جائے

...ں معافی دے کر دیکھ لی ہے اور کچھ نہیں ہوا، انہوں نے کہا کہ جو لوگوں کو بسوں سے اتار کر گولیاں مارتے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں ترقی ہو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ جو لوگ بلوچستان میں شہریوں کو مارتے ہیں ان کا حل آپریشن کے سوا کچھ نہیں ہے، میرا نہیں خیال کہ چینی کے معاملے میں کوئی انفرادی طور پر ملوث ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ہم ہانی پی ٹی آئی کے ساتھ بیٹھنے کیلئے تیار ہیں بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

اور انکے بیٹے اپنے والد سے ملنے کیلئے پاکستان آئیں گے تو یہ ان کا حق ہے۔ چینی کی قلت سے متعلق بات کرتے ہوئے مشیر وزیر اعظم نے کہا کہ چینی کی مصنوعی قلت پیدا کر کے دیہاڑی لگائی گئی ہے اور اس میں مڈل مین کا مرکزی کردار ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ میرا نہیں خیال کہ چینی کے معاملے میں کوئی انفرادی طور پر ملوث ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینی کی 200 روپے قیمت مڈل مین کی وجہ سے ہے اور انہوں نے مصنوعی قلت پیدا کی ہے جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف نے اس معاملے پر کسی کو رعایت نہیں دی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان مالک بلوچ سینئر سیاستدان ہیں اور ہمارے ان سے اچھے تعلقات ہیں، وہ پہلے چاہتے تھے جو لوگ پہاڑوں پر گئے ہیں ان کو معافی دی جائے لیکن انہیں معافی دے کر دیکھ لی ہے اور کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگوں کو بسوں سے اتار کر گولیاں مارتے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں ترقی ہو اور جو لوگ بلوچستان میں شہریوں کو مارتے ہیں ان کا حل آپریشن کے سوا کچھ نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUL 2025

Page No. 9

شہر کی بہتری کیلئے صحافیوں کی تجاویز پر عمل کیا جائیگا، ڈی سی کوئٹہ

عرفان سعید اور خلیل احمد کی سربراہی میں وفد کی مہراللہ بادینی سے ملاقات، باہمی تعاون کو فروغ دینے پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی سے کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر خلیل احمد کی سربراہی میں نمائندہ وفد نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو وقار کاکڑ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر صدر اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی بھی موجود تھے۔ وفد نے ضلعی انتظامیہ اور میڈیا کے مابین باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے پر زور دیا۔ ملاقات میں شہر کے انتظامی امور، عوامی فلاح و بہبود، اور میڈیا و ضلعی انتظامیہ کے درمیان روابط کو موثر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے وفد کو شہر میں جاری ترقیاتی و فلاحی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی، جن میں کوئٹہ کی صفائی و ستھرائی، شہر کی خوبصورتی (بیوٹیفیکیشن) منصوبے، کیو ڈی پی پراجیکٹ، سیف سٹی پروگرام، سیوریج سسٹم کی بہتری، پرائس کنٹرول، انسداد تجاوزات اقدامات، پلاسٹک تھیلیوں پر پابندی، پبلک ٹوائلٹس کی فعالیت، اسکولوں میں بچوں کو شعور و آگاہی کی فراہمی، اور میٹروپولیٹن گراؤنڈ میں واک ٹریک کی سہولت شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس موقع پر یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ مثبت صحافتی تجاویز اور عوامی مفاد میں دی جانے والی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان پر سنجیدگی سے عمل کیا جائے گا۔ پریس کلب کے نمائندوں اور صحافیوں نے ضلعی انتظامیہ کے اقدامات کو سراہا اور شہر کی بہتری کے لیے جاری کوششوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بلوچستان علاقائی تجارتی مرکز بننے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، بلال کاکڑ

سرمایہ کاری بورڈ سرمایہ کاروں کو مکمل سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، طویل ساحلی پٹی، جغرافیائی اہمیت اور دلکش سیاحتی مقامات کے باعث ایک علاقائی تجارتی مرکز بننے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کو سرمایہ کاری اور تجارت کا مرکز بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، ہم صوبے کے صنعتی، زرعی، ماہی گیری، توانائی، لائیو اسٹاک اور سیاحت کے شعبوں میں موجود بھرپور مواقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل، زرخیز زمین اور 770 کلومیٹر طویل ساحل ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کیلئے بے مثال مواقع فراہم کرتے ہیں۔ گوادر بندرگاہ کی ترقی اور پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) کے ذریعے علاقائی روابط میں مزید بہتری آ رہی ہے، جس سے صوبے کی تجارتی اہمیت دوچند ہو گئی ہے۔ انہوں نے قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں اور پالیسی سازوں پر زور دیا کہ بلوچستان کو صرف وسائل کی سرزمین نہیں بلکہ مواقع اور پائیدار ترقی کے خطے کے طور پر دیکھیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ سرمایہ کاری بورڈ سرمایہ کاروں کو مکمل سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ایف آئی اے کا بلوچستان میں غیر قانونی کرنسی ایکسچینج کیخلاف گھیرا تنگ، 17 افراد گرفتار

ملزمان سے کروڑوں روپے کی پاکستانی اور غیر ملکی کرنسی برآمد حوالہ ہنڈی سے متعلق دیگر شواہد حاصل کرلئے

گرفتار ملزمان سے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے، ترجمان ایف آئی اے، گوادر میں غیر ملکی کرنسی برآمد ایک گرفتار

کوئٹہ، گوادر (این این آئی، آن لائن) ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ڈی جی ایف آئی اے رفعت مختار راجہ کی ہدایت پر حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث نیٹ ورکس کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایف آئی اے بلوچستان زون نے مختلف چھاپہ مار کاروائیوں میں .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 16 ملزمان کو گرفتار کر لیا جن میں محمد رضا، احمد، عبدالکریم، خیر محمد، عبدالاحد، رحمت اللہ، عبدالباقی، علاؤالدین، عبدلمالک، عبدالصمد، سید گل، مہدی، سعید خان، حاجی نذیر، حاجی عبدالواحد اور اسداللہ شامل ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ چھاپہ مار کاروائیوں میں ملزمان سے مجموعی طور پر 39 لاکھ 61 ہزار پاکستانی روپے برآمد ہوئے جبکہ غیر ملکی کرنسی کی مد میں 6047.9 ملین ایرانی ریال، 15 لاکھ 56 ہزار عراقی دینار، 8800 افغانی، 1000 کورین وان، 400 ترکش لیرا اور 144 امریکی ڈالر برآمد ہوئے۔ دوسری جانب۔

بلوچستان میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد میں تشویشناک اضافہ

رواں سال کے دوران اب تک ہیپاٹائٹس بی اور سی کے 16 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) صوبہ بلوچستان میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد میں تشویشناک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، رواں سال کے دوران اب تک ہیپاٹائٹس بی اور سی کے 16 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ بلوچستان میں ہیپاٹائٹس سے متاثرہ افراد کی .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

تعداد ہر آنے والے دن کے ساتھ بڑھ رہی ہے، صوبے کے متعدد اضلاع کو ہیپاٹائٹس کے حوالے سے 'ہائی رسک ایریاز' قرار دیا گیا ہے جہاں پر صورتحال خاص طور پر تشویشناک ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق ہیپاٹائٹس سے متعلق صورتحال بلوچستان میں صحت عامہ کے لیے خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔

محکمہ تعلیم اسکولز، تمام اٹیچمنٹ اور ایڈجسٹمنٹ آرڈرز منسوخ

تمام اساتذہ و غیر تدریسی عملہ اپنی اصل جائے تعیناتی پر فوری رپورٹ کرے

نوٹیفکیشن کا مقصد صوبے میں بند سکولوں کی دوبارہ بحالی اور فعال بنانا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری تعلیم اسفند یار خان کاکڑ کے احکامات کی روشنی میں ڈائریکٹریٹ (اسکولز) محکمہ تعلیم بلوچستان کے دفتر سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق صوبہ بھر کے تمام مرد و خواتین اساتذہ بمعہ غیر تدریسی عملے کے اٹیچمنٹ اور ایڈجسٹمنٹ آرڈرز کی فوری طور پر منسوخی کی گئی ہے، جبکہ تمام متعلقہ ملازمین کو اپنی اصل جائے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

تعیناتی پر فوری رپورٹ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے، دراصل نوٹیفکیشن کے اجراء کا مقصد صوبے میں بند سکولوں کو دوبارہ بحال کرتے ہوئے فعال بنانا ہے، اس بابت سنجیدگی سے بروقت عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے تمام متعلقہ آفسران کو کردار ادا کرنے کے احکامات بھی شامل ہیں، صوبائی سطح پر جاری کردہ نوٹیفکیشن کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے بروقت اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ شاہ کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ شعبہ تعلیم میں موجود خلاء کو پر کرنے کے لیے بروقت اقدامات ناگزیر ہیں، اجلاس میں ایڈیشنل ڈائریکٹر عبدالمالک خان، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن علی احمد خان خلجی، ڈپٹی ڈائریکٹر ظفر خان کاسی و دیگر متعلقہ آفسران نے شرکت کی، اجلاس میں کوئٹہ ڈویژن کے تمام متعلقہ ضلعی ایجوکیشن آفسران کو اس ضمن میں مضبوط روابط قائم کرتے ہوئے موثر اقدامات اور فی الفور رپورٹ مرتب کرکے ارسال کرنے کا پابند بنایا گیا ہے، واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے تعلیم دوست وژن کے عین مطابق صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ درانی کی کاوشوں اور صوبائی سیکرٹری تعلیم اسفند یار خان کاکڑ کے بروقت اور موثر اقدامات سے صوبے میں تعلیمی اصلاحات جاری ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 20

لیپ بلوچستان کی جانب سے کھلی کچہری 31 جولائی کو ہوگی

ایسی صدق شکایات جو لیپ کے دائرہ کار پر پورا اترتی ہوں ان پر کارروائی کی جائے گی، کام

کوئٹہ (آن لائن) لیپ بلوچستان کی جانب سے شکایات کنندگان کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد ہوگا، دفتر لیپ (بلوچستان) واقع شاہراہ گلستان روڈ، ... صارفین کے خلاف شکایات کے ازالے کیلئے قانون میں لیپ کی ہدایات کے مطابق کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو کیا جاتا ہے جس میں ... 45 ...

کمرشل لیپ بلوچستان شکایت کنندگان کو ہدایت ہوتی ہے کہ کھلی کچہری کا انعقاد 31 جولائی بروز جمعرات صبح 11:00 تا 01:00 بجے ... (بلوچستان) کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ میں کیا جائے گا درخواست کنندگان سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ تحریری شکایات میں مندرجہ ذیل معلومات لازماً مہیا کریں۔ 1۔ نام بمعہ ولدیت 2۔ کاپی قومی شناختی کارڈ 3۔ مکمل پتہ/ایڈریس 4۔ نشان انگوٹھا/دستخط 5۔ رابطہ نمبر موبائل اگر ای میل واضح کیا جاتا ہے کہ قانون میں لیپ کی ہدایات کے مطابق اب لیپ گمنام/فرضی شکایات پر کارروائی نہیں کرے گا صرف ایسی صدق شکایات جو لیپ کے دائرہ کار پر پورا اترتی ہوں ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی ایسی شکایات پر کارروائی سے قبل شکایت کنندگان سے بیان حلفی اسٹامپ پیپر جمع کرانا لازمی ہے مزید معلومات کیلئے علاقائی دفتر شکایات لیپ بلوچستان کے فون نمبرز 081-9203614، 081-9203468 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 21

حکومت کی پالیسیاں ناقص حکمران لیویز فورس ختم کرنے کے درپے ہیں، اے این پی

پشتون من حیث القوم اپنی قومی شناخت، تحفظ اور بقاء کیلئے غور وفکر اور سیاسی جدوجہد میں تیزی لائیں، اصغر خان اچکزئی

مسلم باغ میں 8 اگست کا جلسہ دگرگوں صورتحال میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے، صوبائی صدر کا لیویز اہلکاروں سے اظہار یکجہتی اور وفود سے بات چیت

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ 8 اگست کو مسلم باغ ہائی سکول میں شہداء اگست کی یاد میں منعقدہ جلسہ عام پشتون افغان وطن کو درپیش سنگین قومی معاشی سیاسی حالات میں انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا ایسے وقت میں جب حکمران اشرافیہ پشتونوں کی معاشی قتل عام کے درپے ہیں خوف ڈر غالب کر کے پشتونخوا اور بلوچستان میں مسلط کردہ دہشت گردی وسائل لوٹنے کیلئے ہے گزشتہ 45 سالوں سے ہمارا خون بہایا جا رہا ہے لہٰذا وقت آن پہنچا ہے کہ پشتون من حیث القوم اپنی قومی شناخت ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

تحفظ اور بقاء کی خاطر حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے غور وفکر سیاسی جدوجہد تیزی لائیں لیویز نظام ایک صدی سے رائج ہے اور بہت قلیل بجٹ میں صوبے کے نوے فیصد علاقے کو کنٹرول کیا ہوا جس میں جرائم کی شرح پولیس کے زیرانتظام علاقے کے مقابلے میں بہت کم ہے نہ جانے کیوں حکمران اس مقامی فورس کو ختم کرنے کے درپے ہیں عوامی نیشنل پارٹی لیویز نظام کو مزید موثر بنانے انہیں جدید آلات اور تربیت سے مزین کرنے کے حق میں ہے اور اسے پولیس میں ضم کرنے کے خلاف ہے ماضی کی مانند اس عمل کے خلاف ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کریں گے 8 اگست کو پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان کی کوئٹہ آمد سے صوبے کے حالات پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے

اسلام آباد فتح کرنے نہیں جائز حقوق مانگنے جا رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

تمام مظلوم اقوام ملکر ظالم حکمرانوں سے حقوق مانگنے کیلئے حق دو تحریک کا ساتھ دیں، امیر بلوچستان جماعت اسلامی

ہمیں بتایا جائے اگر بلوچستان کا اسلام آباد پر کوئی حق نہیں تو پھر ہم واپس چلے جائیں گے، مختلف مقامات پر لانگ مارچ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی مولانا جاوید قصوری نے کہا کہ لانگ مارچ کو پنجاب کے عوام نے بہت عزت سے نوازا جبکہ مریم اور اس کے چچا شہباز شریف نے کوئی عزت نہیں دی بلوچستان کے گھروں میں ماتم، شاہراہوں پر موت کا رقص جاری ہے عوام بنیادی ضروریات کو ترس رہے ہیں جان ومال محفوظ نہیں بلوچستان و پنجاب کے درمیان نفرت تعصب جھوٹا پروپیگنڈہ ہیں ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں جائز جمہوری حقوق مانگنے جا رہے ہیں اسلام آباد وا.........

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

لے بتا دیں کہ اسلام آباد پر بلوچستان کا حق نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے لانگ مارچ کے چوتھے روز وسطی پنجاب خانیوال ساہیوال اوکاڑہ میں استقبالیہ تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا حق دو بلوچستان لانگ مارچ میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی ذمہ داران عبدالمتین اخوندزادہ، مرتضیٰ خان کاکڑ زاہد اختر بلوچ بشیر احمد ماندائی مولانا عبدالکبیر شاکر پروفیسر محمد ایوب منصور، مولانا محمد عارف دمڑ، حافظ نور علی واضلاع کی قیادت سمیت بڑی تعداد میں کارکنان شریک ہیں ملتان سے لاہور جاتے ہوئے جماعت اسلامی بلوچستان لانگ مارچ قافلے کا پنجاب کے ہر شہر میں پرتپاک استقبال کیا گیا

بلوچستان میں نوجوانوں کا مسلح تنظیموں میں جانے کا سلسلہ نیا نہیں، جمال رئیسانی

سرفراز بگٹی کی حکومت سے مطمئن امید ہے وہ اسی طرح کام جاری رکھیں گے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی حکومت سے مطمئن ہیں، بلوچستان میں نوجوانوں کی مسلح تنظیموں میں جانے کا سلسلہ نیا نہیں یہ سلسلہ کافی عرصے سے جاری ہے، عوام بل ادا کریں تاکہ انہیں بجلی بلاتعطل ملے، حکومت کو بھی چاہئے کہ عوام کو بجلی کی فراہمی ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

یقینی بنائے یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان سے نوجوانوں کا مسلح تنظیموں میں جانے کا سلسلہ آج کا نہیں ہمارے دور سے پہلے سے چلا آرہا ہے ہماری حکومت نے نوجوانوں کیلئے یوتھ پالیسی بنائی ہے، ہم نوجوانوں کو انگیج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطمئن ہیں امید ہے

کابینہ میں تبدیلی کا وزیراعلیٰ ہی بتا سکتے ہیں، جتک

مجھے علم نہیں عاصم کرد گیلو

کابینہ میں تبدیلی کی خبریں سوشل میڈیا پر ہی سنی ہیں، جب تبدیلی ہوگی سب کو معلوم ہو جائے گا، ہم عزت کی سیاست کرتے ہیں، علی مدد جتک

مسلم لیگ (ن) کے رہنما، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو کا صوبائی کابینہ میں تبدیلی پر انگریزی زبان میں تبصرہ، صحافی کے سوال پر مسکرا کر آئی ڈونٹ نو کہہ دیا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے علم نہیں، وزیراعلیٰ ہی اس حوالے سے حتمی طور پر کچھ کہہ سکتے ہیں، صادق اوورزئی کی اتنی حیثیت نہیں کہ وہ میری گاڑی کو روک کر بدتمیزی کر سکیں وہ اسمگلنگ کریں ہم عزت کی سیاست کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ بلوچستان کابینہ میں تبدیلی کی خبریں سوشل میڈیا پر ہی سنی ہیں مجھے اس بارے میں علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے وزیراعلیٰ ہی بتا سکتے ہیں

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

کابینہ میں جب تبدیلی ہوگی تو سب کو معلوم ہو جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صادق اوورزئی کے بھائی نے ہمارے خلاف جنرل الیکشن لڑا اور پورے حلقے سے 120 ووٹ لیے بعدازاں 15 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ میں انہوں نے ہماری حمایت کی ان کے 120 ووٹوں کے تناسب سے حساب کر لیا جائے کہ 15 پولنگ اسٹیشنز میں ان کے کتنے ووٹ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مڈل کلاس سے آئے ہیں اور عزت کی سیاست کرتے ہیں صادق اوورزئی کا کام ہی اسمگلنگ ہے وہ ابھی سیاست سیکھ رہے ہیں ان کی اتنی حیثیت نہیں کہ وہ میری گاڑی کے سامنے آئیں۔ علاوہ ازیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے بلوچستان کابینہ میں تبدیلی پر انگریزی زبان میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "آئی ڈونٹ نو"۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی میں صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کے دوران سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ میر عاصم کرد گیلو سے جب پوچھا گیا کہ کیا بلوچستان کی کابینہ میں تبدیلی ہو رہی ہے تو انہوں نے زیر لب مسکراتے ہوئے کہا کہ "آئی ڈونٹ نو" یعنی مجھے اس بارے میں علم نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 41

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 23

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بارودی سرنگ کا دھماکہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں نامعلوم افراد کی جانب سے گوٹھ خدا بخش میں بچھائی گئی بارودی سرنگ دھماکے سے پھٹ گئی تاہم خوش قسمتی سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ کے بعد پولیس سی ٹی ڈی کی ٹیم نے جائے وقوع سے دھماکے میں استعمال ہونے والے سامان کے ٹکڑے برآمد کر لیے۔

ڈیرہ بگٹی: بارودی سرنگ پھٹنے سے چرواہا جاں بحق

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) سوئی کے علاقے چاکر ماڑی میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک چرواہا جاں بحق ہو گیا واقعہ اس وقت پیش آیا جب چرواہا مویشی چرا رہا تھا لیویز ذرائع کے مطابق دھماکہ اتنا شدید تھا کہ وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت شادمان بگٹی کے طور پر ہوئی ہے واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

جعفر ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش، تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

12 فٹ کا گہرا گڑھا، مسافر معجزانہ طور پر محفوظ، خصوصی گاڑیوں میں منزل مقصود کی طرف روانہ

پولیس اور رینجرز کی جانب سے علاقے ناکہ بندی، ٹریک کی مرمت کے لیے سکھر سے امدادی ٹیمیں طلب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جیکب آباد کے علاقے میں پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش، ٹرین کی تین بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں تاہم تمام مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے واقعہ کے بعد سندھ بلوچستان اور پنجاب جانے والی مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کو خصوصی گاڑیوں میں منزل مقصود کی طرف روانہ کر دیا گیا ریلوے حکام کے مطابق جیکب آباد و شکار پور کے درمیانی علاقے سلطان کوٹ آباد ریلوے اسٹیشن کے مقام پر پشاور سے کوئٹہ جانے والی مسافر جعفر ایکسپریس ٹرین کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش کی گئی دھماکے سے ٹرین کی تین بوگیاں پیٹری سے اتر گئیں دھماکے سے 12 فٹ کا گہرا گڑھا بن گیا واقعہ کے بعد پولیس اور رینجرز نے علاقے ناکہ بندی کر دی مختلف مسافر ٹرینوں کو قریبی ریلوے اسٹیشنوں پر روک لیا گیا جیکب آباد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مسافروں کو خصوصی گاڑیوں میں منزل مقصود کی طرف روانہ کر دیا گیا جبکہ متاثرہ ریلوے ٹریک کی مرمت کے لیے سکھر سے امدادی ٹیمیں طلب کر لی گئیں۔

INTEKHAB QUETTA

سوئی کے علاقے ماڑی میں بارودی مواد پھٹنے سے چرواہا جاں بحق

منگچر تحصیل مدرسہ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ، محمد ذاکر نامی شخص قتل

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی کے نواحی علاقے ماڑی میں بارودی مواد پھٹنے سے چرواہا جاں بحق ہو گیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی کے بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

نواحی علاقے ماڑی میں مویشی چراتے ہوئے ایک شخص بارودی مواد کا نشانہ بن گیا بارودی مواد کا دھماکا اتنا زوردار تھا کہ دور دور تک آواز سنی گئی زخمی ہونیوالے شخص کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا تاہم وہ جانبر نہ ہو سکے جاں بحق شخص کی شناخت شادمان بگٹی کی نام کی گئی جو اسی علاقے کی ہی رہائشی بتائے گئے تاہم پولیس لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دیں۔

منگچر (آن لائن) منگچر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق لیویز ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے منگچر تحصیل مدرسہ کے قریب فائرنگ کر کے محمد ذاکر ولد محمد حنیف قوم دہوار بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

سکنہ منگچر کو قتل کر کے فرار ہو گئے لیویز نے نعش ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 2

Bullet No. 5

No more Zaireen on Balochistan highways

The Pakistani government's decision to bar pilgrims from traveling by road to Iran and Iraq for the Arbaeen pilgrimage has sparked a heated debate, pitting national security concerns against the religious sentiments of thousands of devotees. Interior Minister Mohsin Naqvi announced the move on Sunday, citing public safety as the primary reason behind this "difficult decision." While the government's intent to protect its citizens from potential threats is commendable, the policy raises critical questions about accessibility, economic disparity, and the state's responsibility to facilitate religious obligations without compromising security. Arbaeen, marking the 40th day of mourning for Imam Hussein (AS), the grandson of Prophet Muhammad (PBUH), is one of the largest religious gatherings in the world. Millions of pilgrims, including hundreds of thousands from Pakistan, converge on Iraq's holy cities of Karbala and Najaf. The over-land journey through Balochistan and into Iran or Iraq has long been fraught with risks. The region is notorious for security challenges, including militant attacks, human trafficking, and banditry. In recent years, Pakistani pilgrims have faced kidnappings, armed robberies, and even fatal accidents on these routes. Given these threats, the government's reluctance to allow road travel is understandable. The consultations with the Foreign Ministry, Balochistan government, and security agencies suggest that the decision was not taken lightly. Moreover, with Pakistan already grappling with internal security issues, the state cannot afford another crisis involving its citizens stranded or harmed abroad.

Ban on road travel disproportionately affects low and middle-income pilgrims who cannot afford airfare. For many, the overland journey is the only feasible option due to its affordability. The government's assurance of "maximum flights" and special arrangements by Pakistan International

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 25

Airlines (PIA) is a step in the right direction, but it remains to be seen whether these measures will suffice. PIA has announced additional flights from Karachi and other cities, but ticket prices for last-minute bookings could still be prohibitive for many. The protesters on Alamdar Road in Quetta voiced legitimate grievances: if the state restricts road travel, it must ensure that alternative means are accessible to all, not just the affluent. The government should consider subsidized fares or a dedicated pilgrimage fund to assist those who cannot afford air travel. This year's restrictions should serve as a wake-up call for a more structured and sustainable pilgrimage policy. The government has already announced a new travel management system set to take effect in 2026, replacing the traditional Salar System with a regulated Zaireen Group Organisers model. While this could improve oversight, the state must also invest in safer travel infrastructure, including better border security and bilateral agreements with Iran and Iraq to ensure pilgrims' safety.

Religious pilgrimages are a fundamental right, and the state must facilitate them while ensuring citizens' safety. The current policy, though well-intentioned, risks alienating a significant portion of the population who see the Arbaeen pilgrimage as a spiritual necessity. The government should engage with religious scholars, community leaders, and protesters to address their concerns transparently. If road travel is deemed too risky, then the alternative air travel must be made genuinely accessible. In the long run, Pakistan needs a comprehensive strategy that combines security, affordability, and diplomatic coordination with host countries. Until then, the decision to restrict road travel may be seen as a necessary but painful compromise one that underscores the difficult choices between faith and security in an increasingly volatile region.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 26

Levies Force's merger

Balochistan government has started converting Levies Force into Police. Therefore, a number of Levies personnel protested a government decision to merge their force with the Balochistan police, arguing the move is illegal and defies a court order. Personnel and officers from the tribal security force gathered in front of the Levies station in Chagai district's Dalbandin, staging a protest and chanting slogans against the provincial government. They announced they would not join the police, saying a petition challenging the merger was pending in the Balochistan High Court.

Historically, the province has been divided into "A" and "B" areas for policing. Areas under category A include urban zones and these are under the jurisdiction of the police. B areas are made up of rural areas, which are under the jurisdiction of Balochistan Levies, a local force comprising the people from the same district where it is based. In 2003, President Musharraf merged Levies into the police. but in 2010, the PPP government restored the Levies Force, a decision that was lauded by people across the province.

Whenever there is a crisis or a natural disaster, it is the Levies which is used across the province to provide immediate relief. This is the only force that the district administrators have across the province to enforce law and order and run the business of the government. The Levies are better than the police at maintaining law and order and controlling crimes because of their indigenous nature. They know the place and the people and can trace and deal with sources of trouble in the area. Moreover, the crime rate in the Levies-manned area has historically been less than that of areas under the police.

This is despite the fact that the police force as a whole gets more resources compared to the Levies for doing their job. This efficiency of the Levies Force is an asset for the governance system of Balochistan. Third, Levies has been criticized in the past for not being able to deal with the insurgency in Balochistan. This is an unfair criticism because Levies is not a counter-insurgency force. Its primary job is to carry out policing and enforce the writ of the state. There are other forces both civil and military which deal with terrorism and counter-insurgency. If the government succeeds in these efforts, then it will be a huge disservice to the people of Balochistan. In such a scenario, this government will go down in history as one which got rid of an efficient local force in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 2 9 JUL 2025 Page No. 26

بلوچستان عوامی لائبریری سریاب روڈ کوئٹہ

بلوچستان کا علم، تعلیم، شعور اور شعوریت کا ظہور اور رہا ہے مگر بدقسمتی سے آج بھی کئی علاقے بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم ہیں۔ سریاب روڈ کوئٹہ کا ایک اہم تعلیمی اور آبادی مرکز ہے جہاں کوئی سرکاری لائبریری موجود نہیں۔ یہاں ایک امید کی کرن ضرور موجود ہے بلوچستان عوامی لائبریری جو اقبال گراؤنڈ میں قائم ہے مگر افسوس کی بات ہے کہ یہ لائبریری صرف نام کی لائبریری بن کر رہ گئی ہے کیونکہ وہاں نہ بیٹھنے کی جگہ مناسب ہے، نہ روشنی، نہ پنکھے، نہ کتابوں کی اچھی دستیابی، نہ ہی کوئی خاموش اور علمی ماحول۔

طالب علم خود ہی اپنا وقت مطالعے میں صرف کرنا چاہتے ہیں جب لائبریری پہنچتے ہیں تو انہیں یہی کہنا پڑتا ہے کہ ہم کہاں جائیں؟

کمروں کے حالات، شور اور گرمی کی وجہ سے نہ ہی اوقات تعلیم کے لیے موزوں نہیں ہوتے۔ ایسے میں لائبریری ہی وہ جگہ ہوتی

تحریر: بلال احمد

ہے جہاں ایک طالب علم اپنے خوابوں کو تعبیر دے سکتا ہے اگر وہاں سہولیات ہوں۔

تقریباً ایک سال قبل، شیر محمد محترم وزیر صاحب اور دیگر بلوچ اسمبلی نوجوان [illegible] صاحب نے اس لائبریری کا دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں موجود طالب علموں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور وعدہ کیا کہ یہاں کا ہر مسئلہ فوری حل کیا جائے گا۔ سہولیات فراہم ہوں گی، اور لائبریری کو ایک مثالی علمی مرکز بنایا جائے گا۔

مگر آج تک ان وعدوں کی تکمیل کہیں دکھائی نہیں دے رہی۔ نہ فرنیچر آیا، نہ پنکھے لگے، نہ واش روم بنے، اور نہ ہی کتابیں آئیں۔ وہ تمام خیالات جو طالب علموں کا درد کرتے تھے کیا ہوئے؟

ہم سریاب کے طالب علم سوال کرتے ہیں کیا ہمارا تعلیمی حق اتنا معمولی ہے کہ اسے مسلسل نظرانداز کیا جائے؟ کیا ہم صرف کھیل کے میدانوں کے ہی قابل ہیں اور مطالعے کا حق ہم سے چھینا جائے؟ کیوں بار بار وعدے ہوتے ہیں اور پھر خاموشی چھا جاتی ہے؟ ہم کوئی بے ادبی نہیں کر رہے، ہم صرف اپنا حق مانگ رہے ہیں۔ ایک پرامن، سہولت یافتہ اور منظم لائبریری۔

ہم شیر محمد بلوچ صاحب اور دیگر بلوچ نوجوان صاحب سے التجا اور درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے وعدوں کو حقیقت میں بدلیں۔ دوبارہ لائبریری کا دورہ کریں، بجٹ مختص کریں، اور سریاب کے نوجوانوں کو وہ ماحول دیں جس کا یہ قابل اور مستحق ہے۔

اگر ہمیں لائبریریوں سے بھی محروم رکھا گیا، تو ہم علم سے دور ہوتے جائیں گے، اور یہی فاصلہ پھر ایک کمزور معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ سریاب کا نوجوان صرف کھیل میں نہیں، علم میں بھی ملک کا فخر بنے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب حکومت اور متعلقہ ادارے اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 27

ہرنائی میں مون سون بارشیں، مشکلات، اور حکومتی اقدامات

رپورٹ۔ فاروق خان

بلوچستان کا خوبصورت ضلع ہرنائی نہ صرف اپنی قدرتی خوبصورتی، خوشگوار موسم اور زرعی پیداوار کے حوالے سے جانا جاتا ہے، بلکہ کوئلہ، تیل، گیس اور دیگر معدنی وسائل کی دولت سے بھی مالا مال ہے یہاں کے لوگوں کی زندگی کا زیادہ تر انحصار زراعت اور مالداری پر ہے، جسے حالیہ مون سون بارشوں نے شدید متاثر کر دیا ہے مسلسل بارشوں کے باعث ندی نالوں میں طغیانی پیدا ہوئی ہے، جس سے مختلف علاقوں میں پانی کی نکاسی کا نظام متاثر ہوا ہے، سڑکوں کو نقصان پہنچا اور بعض دیہی علاقوں کا زمینی رابطہ عارضی طور پر منقطع ہو گیا ہے ضلع کے مختلف علاقوں بشمول ناکس، شاہرگ، خوست، زرد آلو، زندہ پیر اور گرد و نواح میں نظام زندگی مفلوج ہو گیا ہے سیلابی پانی گھروں، دکانوں اور بازاروں میں داخل ہو گیا، جبکہ حفاظتی بند بھی بعض مقامات پر ٹوٹ گئے ہیں، جس سے مزید نقصانات کا اندیشہ ہے، ذرائع کے مطابق بعض علاقوں میں لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت نقل مکانی کی، جبکہ رابطہ سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے ریسکیو ٹیموں کو بھی مشکلات کا سامنا رہا مقامی افراد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ دیہی آبادیوں تک فوری رسائی حاصل کر کے بنیادی امداد فراہم کی جائے، جن میں پینے کا صاف پانی، راشن، ادویات اور عارضی پناہ گاہیں شامل ہیں اس صورتحال میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بروقت ایمرجنسی نافذ کرنا قابلِ تحسین قدم ہے ڈپٹی کمشنر ہرنائی کی نگرانی میں متعلقہ ادارے سرگرم عمل ہیں اور محدود وسائل کے باوجود امدادی کارروائیاں جاری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی حکومت کی جانب سے پی ڈی ایم اے (PDMA) کو پہلے بھی مختلف اضلاع میں مؤثر طور پر متحرک دیکھا گیا ہے، جس کی عوام تحسین کرتی ہے عوامی حلقوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جس طرح صوبائی حکومت نے خضدار، سبی، لورالائی اور دیگر علاقوں میں بروقت اقدامات کیے، ویسا ہی ردعمل ہرنائی کے لیے بھی ناگزیر ہے پی ڈی ایم اے، محکمہ مواصلات، محکمہ زراعت اور دیگر متعلقہ اداروں کو باہمی رابطے کے تحت جامع حکمتِ عملی اپنانی چاہیے حکومت سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں فوری ریلیف آپریشن تیز کیا جائے بجلی کے متاثرہ ٹاورز اور گرڈ اسٹیشنز کی بحالی کو اولین ترجیح دی جائے بند سڑکوں کو جلد از جلد کھولا جائے اور متبادل راستوں پر کام کیا جائے زمینداروں اور مالداروں کے نقصانات کا جائزہ لے کر مالی معاونت فراہم کی جائے اسکولوں، ڈسپنسریوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی جلد بحالی کی جائے ہرنائی میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے مستقل بنیادوں پر ایک "ڈیزاسٹر مینجمنٹ یونٹ" قائم کیا جائے مزید برآں، ہرنائی جیسے قدرتی وسائل سے مالا مال اور زرعی استعداد رکھنے والے ضلع کو ترقیاتی منصوبوں میں ترجیحی بنیادوں پر شامل کیا جانا چاہیے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے قدرتی چیلنجز سے بہتر طور پر نمٹا جا سکے عوام کی جانب سے حکومت بلوچستان، صوبائی وزراء، منتخب نمائندوں اور وفاقی اداروں سے اپیل کی جا رہی ہے کہ وہ ہرنائی کی اس مشکل گھڑی میں صرف وعدوں تک محدود نہ رہیں، بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے اپنی موجودگی اور ہمدردی کا بھرپور اظہار کریں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ریلیف میسر آ سکے اور ہرنائی کو ایک مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ ضلع بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 JUL 2025

Page No. 27

ماضی کی دھوپ، حال کا سایہ

"گزرا ہوا کل اچھا تھا"۔ یہ جملہ ہماری اجتماعی یادداشت کا حصہ ہے، جیسے کوئی پرانا گیت جو دل سے گونجتا ہے۔ بزرگ جوانی کی

صدائے جرس

نواز بگٹی

داستانوں میں کھو جاتے ہیں، جب گلیوں میں ہنسی تھی اور زندگی سادہ لگتی تھی۔ کچھ انگریزوں کے دور کو سنہری سمجھتے ہیں، جب ریلوے کی پٹریاں بچھائی گئیں اور نہریں بہتی تھیں۔ لیکن کیا ماضی واقعی خوبصورت تھا؟ جب مواصلات ایک خط تک محدود تھے، بیماریاں لاعلاج تھیں، اور انگریز برصغیر کو استعماری زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے؟ پھر کیوں ہم ماضی کو مثالی بناتے ہیں اور حال سے شکوہ کرتے ہیں؟ یہ سوال ہماری نفسیات اور تاریخ کی پرتوں کو کھولتا ہے۔

انسانی فطرت ماضی کو رنگین شیشوں سے دیکھتی ہے۔ فریڈرک بارٹلیٹ اپنی کتاب ریممبرنگ میں، جو 1932 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ انسانی دماغ منفی یادیں دھندلاتی اور مثبت یادیں چمکاتی ہے۔ ہم بچپن کی گلیوں اور خاندانی میل ملاقاتوں کو یاد کرتے ہیں، لیکن غربت اور سماجی پابندیوں کو بھول جاتے ہیں۔ ماضی کی خوبصورتی ہمارے ذہن کا سراب ہے، جو حال سے عدم اطمینان سے گہرا ہوتا ہے۔ انگریزوں کا دور ایک پیچیدہ موڑ ہے۔ ان کی بنائی ریلوے اور نہریں برطانوی مفادات کے لیے تھیں، جبکہ برصغیر کے وسائل کا استحصال کیا گیا۔ 1857 کی جنگِ آزادی اس جبر کے خلاف بغاوت تھی۔ مرزا غالب اپنی دستنبو میں، جو 1858 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ دہلی پاگلوں کی طرح لوٹا گیا۔ جی سی نارنگ اپنی کتاب غالب: انٹرپریٹیشنز میں، جو 1997 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ غالب کے خطوط انگریزوں کے جبر کے خلاف خاموش مزاحمت کو ظاہر کرتے ہیں۔ 1943 کا بنگال قحط، جس نے لاکھوں جانیں لیں، انگریزوں کی معاشی پالیسیوں کی ناکامی تھا۔ مدھوسری مکھرجی اپنی کتاب چرچلز سیکریٹ وار میں، جو 2010 میں شائع ہوئی، لکھتی ہیں کہ چرچل نے بنگال سے اناج برآمد کیا، جبکہ لوگ بھوک سے مر رہے تھے۔ رومیلا تھاپر اپنی کتاب ہسٹری آف انڈیا میں، جو 1990 میں شائع ہوئی، لکھتی ہیں کہ انگریزوں نے بنگال کی مسلن صنعت کو تباہ کیا، جس سے کاریگر بے روزگار ہوئے۔ جلیانوالہ باغ کا قتل عام (1919) انگریزی جبر کی ہولناک مثال ہے۔ بپن چندر اپنی کتاب ماڈرن ہسٹری آف انڈیا میں، جو 2009 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ جنرل ڈائر کے حکم پر نہتے مظاہرین پر گولیاں چلائی گئیں، جس میں 379 سے 1500 افراد ہلاک ہوئے۔ بپن چندر مزید لکھتے ہیں کہ انگریزوں کی "تقسیم کرو اور حکومت کرو" کی پالیسی نے ہندو-مسلم تقسیم بڑھائی۔ ایرک سٹوکس اپنی کتاب The Peasant and the Raj میں، جو 1978 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ پنجاب میں کسانوں پر بھاری ٹیکس نے بغاوتوں کو جنم دیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد اپنی کتاب انڈیا ونز فریڈم میں، جو 1959 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ انگریزوں نے لیڈروں کو جیلوں اور جلاوطنی کی سزائیں دیں۔ سر سید احمد خان نے تہذیب الاخلاق کے ذریعے، جو 1870 میں شروع ہوا، تعلیمی بیداری سے انگریزوں کے تسلط کو چیلنج کیا۔ ڈیوڈ لیلی ویلڈ اپنی کتاب Aligarh's First Generation میں، جو 1978 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ یہ غیر مسلح مزاحمت تھی۔ اس دور کی رومانیت کو انگریز ادیبوں نے فروغ دیا۔ رڈیارڈ کپلنگ اپنی Kim میں، جو 1901 میں شائع ہوئی، برصغیر کو پراسرار سرزمین دکھاتے ہیں، جہاں انگریز "ترقی" لے کر آئے۔ لیکن یہ تصویر جبر اور استحصال سے بھری تھی۔

موجودہ دور سے عدم اطمینان ماضی کی طرف کھینچتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے رابطے اور علم دیا، لیکن شیری ٹرکل اپنی کتاب Alone Together میں، جو 2011 میں شائع ہوئی، لکھتی ہیں کہ سوشل میڈیا نے تنہائی اور اضطراب بڑھایا۔ عشرت حسین اپنی کتاب پاکستان: دی اکانومی آف این ایلیٹسٹ اسٹیٹ میں، جو 2019 میں شائع ہوئی، لکھتے ہیں کہ معاشی ناہمواری نے معاشرے کو تقسیم کیا۔ ہم ماضی کی سادگی کو ترستے ہیں، لیکن بھول جاتے ہیں کہ تب ایک بیماری خاندان تباہ کر سکتی تھی۔ آج کے مواقع ـ تعلیم، صحت، رابطے ـ ماضی میں ناقابل تصور تھے، لیکن ان تک رسائی ناہموار ہے۔

پاکستانی معاشرے میں ماضی کی رومانیت کہانیوں سے جڑی ہے۔ بزرگ یادوں سے اس تصویر کو مضبوط کرتے ہیں، لیکن جرائم اور مشکلات کو بھول جاتے ہیں۔ یہ اجتماعی سراب ہمیں ماضی کی طرف کھینچتا ہے۔ انگریزوں کا دور ظلم کا لگتا ہے، لیکن اس کی قیمت آزادی تھی۔ آج کا دور پیچیدہ ہے، لیکن مواقع دیتا ہے۔ ماضی سے سیکھنا چاہیے، نہ کہ اس میں کھو جانا۔ آج کے لیے جیو، مواقع پکڑو، اور کل کو بہتر بناؤ۔ ماضی سبق ہے، نہ کہ پناہ گاہ۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 JUL 2025 Page No. 28

ریاست کے لیے ایک اور امتحان

ہاتھوں سے کی گرہیں دانتوں سے بھی نہ کھلیں تو کیا کرنا ہوگا۔ الجھی ہوئی گتھی سلجھانے کے لیے کیا ترکیب ہو کہ ڈور ریشم کی ہو جائے اور گتھیاں کھلتے چلے جائیں۔ یہ تب ہوگا جب ہاتھ سلجھاؤ کا ہنر جانیں اور گرہیں دو ہونٹوں میں یکتا ہوں۔ گزشتہ چند دنوں میں کئی ایک اہم پیش رفت ہوئی ہیں۔ پاکستان اور امریکہ کے مابین سرد روابط قدرے گرم ہوئے ہیں، چین کے ساتھ تعلقات تاریخی سطح پر ہیں۔ اسی دوران اسلام آباد میں سینٹ کام چیف جنرل کوریلا کی ایک کانفرنس میں آمد ہوئی۔ جنرل کوریلا وہی شخصیت ہیں جنہوں نے حال ہی میں ایک کمیٹی اجلاس میں پاکستان کے ساتھ سٹریٹجک تعلقات کو انڈیا پر فوقیت دی۔ یوں لگے جنرل کوریلا امریکہ کی اسٹیبلشمنٹ ہیں اور اس معاملے

اظہار خیال

عاصمہ شیرازی

وہاں متعدد رہنما ہر پاکستان جتنی اہم نظر نہیں آتی مگر درحقیقت پاکستان سے زیادہ سٹریٹجک معاملات کی فیصلہ سازی میں اہمیت رکھتی ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے حالیہ کیبنٹ روم ٹھہرانے اور صدر ٹرمپ سے غیر معمولی ملاقات کے بعد یوں معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان نئے سٹریٹجک دور کا آغاز ہوا ہے۔ یہاں یہ امر اہم ہے کہ یہ تعلقات ہر دہائی میں از سر نو ترتیب پاتے ہیں۔ ماضی میں اس کی مثالیں ہمیں جنرل ایوب، جنرل ضیا اور جنرل مشرف کے ادوار میں نظر آتی ہیں مگر ان میں سے دو ادوار پاکستان افغانستان کے تناظر میں اہم رہے جبکہ جنرل ایوب کا دور امریکی پالیسیوں کی باضابطہ قبولیت کا آغاز تھا۔ آرمی چیف کے دورے کے بعد تا حال یہ غیر واضح ہے کہ پاکستان کے امریکہ سے تعلقات کی نہج اس بار کیا ہے البتہ یہ اہم ہے کہ پاکستان اس خطے میں ایک بار پھر اہمیت اختیار کر گیا ہے۔

وزیر خارجہ کا امریکہ کا دورہ جبکہ ان تواریخ میں آرمی چیف کا دورہ چین کسی طور غیر اہم نہیں۔ پاکستان امریکہ سے تجارتی ٹیرف کم کرانے کی جدوجہد میں ہے تو چین سے خطے میں امن اور اقتصادی راہداری کی بحالی کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ پاکستان امریکہ کو آٹھ کھرب (ٹریلین) ڈالرز لاگت کے معدنی ذخائر کی پیشکش کر رہا ہے اور چین کو گوادر کا پرامن اقتصادی راستہ دینے کا بھی خواہش مند ہے۔ پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان پل کا کردار ادا کرنے کی جرات بھی کر رہا ہے تو دوسری جانب امریکہ اور چین کے مابین یاد رفتہ کو بحال کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کی سعی میں ہے۔ یوں لگے کہ خواہشوں کی ایک پٹاری ہمارے ہاتھ میں ہے اور کیوں نہ ہو ہم نے ایک ہی رات میں خطے کے ابھرتے چودھری یعنی انڈیا کے تسلط کے خواب کو توڑا ہے۔ البتہ یہ لاحاصل کوشش نہیں کہ پٹاری میں موجود خواہشوں کو ایک ایک کر کے تعبیر کیا جائے ہاں مگر اس کے لیے داخلی امن کا قیام ایک کٹھن امتحان بن چکا ہے۔ پاکستان کو دو صوبوں بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن حاصل کرنا ہوگا جو کسی دوراہے کی طرح ہے جہاں اس وقت ریاست کھڑی ہوئی ہے۔ بلوچستان میں جاری عرصہ دراز کی بے چینی دہائیوں پرانی ہو چکی ہے تو خیبر پختونخوا میں جاری لڑائی کی کئی تہیں کھل رہی ہیں۔

بلوچستان میں جا بجا نقب لگ چکی ہیں جبکہ پختونخوا میں ایک طرف فتنہ الخوارج سے نفرت اور دوسری طرف امن کی خواہش بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور اس کے بیچ میں حائل ہیں وہ قوتیں جو اپنی مقبولیت اور سیاسی مفاد کی خاطر حالات کا فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ ریاست اپنے مقاصد کے حصول کے لیے کئی ہاتھوں سے نمٹنے کی کوشش کرتی ہے تو عوام میں چھپے دشمن دستانے پہنے ہاتھ کاٹنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ جنوبی پانچ اضلاع دہشت گردوں کے قابو میں ہیں تو دیگر اضلاع میں عمائدین اور صوبے کا وزیر اعلیٰ گڈ طالبان کے الزامات لگا رہے ہیں۔ امن کی خواہش ریاست کی بھی ہے اور صوبے کے عوام کی بھی مگر کارروائی کے طریقہ کار پر اعتراض شدید تر ہے۔ حال ہی میں خیبر ایجنسی میں ممکنہ آپریشن نے وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ کے درمیان سیاسی پلیٹ فارم پر ناخوشگوار مکالمے کا آغاز کیا جو اختلافات اور عوامی بے چینی کا سبب بنا۔

ریاست امن کی خواہش کو بزور بازو آزمائے مگر یاد رکھے کہ وہاں موجود عوامی جذبات کیا ہیں ذرا سی غلطی کسی بڑے نقصان اور رائے عامہ کی مخالفت کا سبب بن سکتی ہے۔ ریاست کو عوامی رائے ہموار کرنے کے لیے وہاں منتخب حکومت، سیاسی جماعتوں اور قبائلی عمائدین کے ساتھ مکالمہ کرنا ہوگا۔ حال ہی میں منعقدہ قومی جرگے کے عمائدین نے جن 28 نکات پر توجہ کیا اس پر ریاست کو غور کرنا ہوگا جبکہ کسی اور پراکسی وار کے خدشات کو ختم کیے بغیر آگے نہیں بڑھا جا سکتا۔ ریاست بلوچستان جیسی ایک اور صورت حال کی متحمل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی امن کے بغیر دنیا سے کیے گئے اقتصادی معاہدوں پر عمل درآمد ہو سکتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ بدامنی کے جس خدشے پر دہائیوں پہلے پاکستان گزرا تھا وہ ایک بار پھر خوفناک حقیقت بن کر سامنے آ رہا ہے۔ مجھے پنجابی کہاوت دوہرا کر یاد آ رہی ہے:

توتیا من موتیا
توں اوس گلی نہ جا
ایس گلی دے جٹ بڑے چنڈے پھاہیاں پا
(میرے پیارے طوطے
اس گلی میں نہ جا
اس گلی کے جاٹ تجھے پھندے سے پکڑ لیں گے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 29 JUL 2025 Page No. 33

LETTER TO EDITOR

Balochistan needs empathy, candour

The wave of terrorism that has gripped Balochistan refuses to die. It has now morphed into something monstrous, shifting from targeted killings to indiscriminate slaughter. Just days after the execution of nine passengers, a horrific attack occurred near Kalat in which a passenger bus was sprayed with bullets.

No identity checks this time; just pure rage. Three Karachi-based qawwals — known for their art and harmony, not enmity, were killed. Several others were injured. Once again, the 'unidentified assailants' struck and vanished, as they have done countless times before.

Are these faceless killers ghosts? Or, has Balochistan been handed over to death squads operating with impunity?

We swiftly blame the foreign hand for exploiting the unrest — and rightly so in many instances — but we must also examine the internal factors that have allowed these wounds to fester. Why has Balochistan reached such a terrifying impasse? Why do the fissures persist, refusing to heal?

The unrest in Balochistan is certainly not an isolated issue; it is a threat to the entire federation. A bleeding province weakens Pakistan. We must summon the courage to do some honest introspection. Why have Balochistan's people felt ignored and alienated for decades? Why have infrastructure, opportunity and development consistently been found largely missing in Balochistan?

The time has come to embrace, not alienate. The federation must reach out to Balochistan's people, especially the disillusioned youth. We must walk the extra mile, climb the mountains. Even the most intractable conflicts can find peaceful solutions through dialogue and inclusion. Hearts can still be won. All that is needed is a sincerity of purpose.

Nationalist and mainstream voices of Balochistan must feel that they have the space to articulate their grievances within the constitutional framework.

Those in power must listen, and listen without any suspicion. The answer lies in understanding, justice and sue human investment; not more force. Balochistan's problem is not insurmountable. The disgruntlement is limited to pockets misled by emotion. The vast majority seeks peace.

We must bring education to mountain-tops, health to barren lands, and proper connectivity to forgotten regions. Let the railway tracks unite, not divide. Let Baloch youth dream not of survival, but of dignity and opportunity. Let true peace return. Let hope rise. A stronger Balochistan will ensure a stronger Pakistan.

Qamer Soomro
Shikarpur